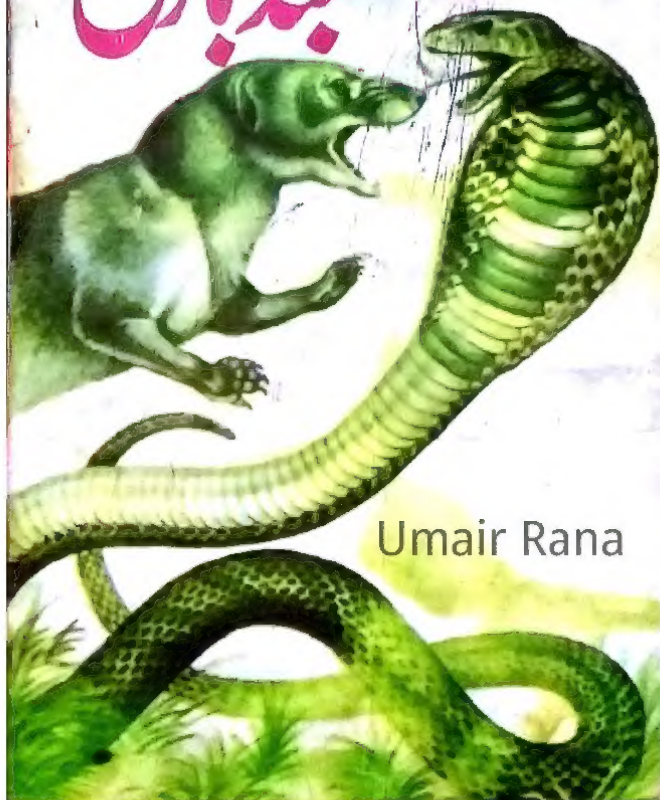


شعبد بازی



Umair Rana

ہیں لیکن دینی آبادی پرمان جا رہی اور نئی اور پختہ منزروں کا پیمانہ
دور دورہ ہوا کرتا ہے اور خصوصاً پہاڑی آبادی کے لوگ کوہ
قدور تو بہت ہیں اُن جیسے جوتے ہیں کہ وہ ہر تکلیف اترتے اور کوہ
پہوڑوں اور ٹھوٹے پہوڑوں کے سامنے سے شہر کوٹہ کرتے ہیں کوہ
دھیا کی ہے کہ اگر کوہ ان کی کوہ نما چڑھ جائے تو بجائے بنکار
کوہ طاق کرنے کے ان عاملوں کی تلاش میں دوسرے جوی حق مریش
کے پاس دھول بکا کر اور اوٹ چائے ایک منتر چڑھ کر حق کوٹ
کا سامنے رو کر رہتے ہیں عجیب وہ اچھے چھالت کہہ ہیں بیٹھ کر
اپنا یہ عمل شروع کر لے ہیں تو ان کی حالت آٹا سا دور تو بہت
بردبار زندگی بسر فرم چھوٹ کر رہ جاتے ہیں اس حالت
کا دانی اور تو بہت پسند دیشا میں تو سر پاتا در پڑ فرشتے ان
خوب کھیل کھیلے ہیں اور محض اتنی کارروائیاں کھتے ہیں جیسے یہاں
بزرگوں سے سنا ہوا ایک واقعہ یاد آگیا،

پختہ پنا ایک فریب کا انسان کو جو کسی بھی کام کا فریب
کار اور عہدہ دار کی تو سب کی ایک چھوٹی سی بجلی کی
بیڑی اور سکری کی ایک شخص کی خرید لی اور سبز برکت فریب
کر کے کوہ پنا پنا ایک پہاڑی علاقہ میں چاہیچا اور پختہ کے
فریب ڈیسے ڈال دیئے اور قبلہ رہی ہو کر بیٹھ گیا تو گھٹنے
جبت اپنی دوشیں محسوس انسان کو دیکھا تو آمد در فست شروع
ہوئی دو دو دو کے بدلے گھم کے بدلے اور شرب پنا ہر حالت سے
حاضر ہوئے گئے اور کافی مرور کو یہیں عہدہ ست میں ہر وقت پختہ

سرخساز

اسان ملوٹا کوہ پنا سندھ واقع ہوا ہے ہر عجیب بات ہر عجیب
فصل اور ہر شہر معمولی انداز پر ملو ہوا ہے اور عجیب اس ملو
پہ بند کی ہے تو بہت کا طبع چڑھ جائے تو کچھ تھرائی حاصل ہے
عجیب پریت ڈائٹیں، چڑھ گلیں، دیوار ہر سہاں جیاد اور
کوٹ، چوڑے اور متحر انسان کے ذہن پر سرور ہوا گئے ہیں ہمارے
ملک کی بیشتر آبادی ایسے انسانوں پر مشتمل ہے۔ یہاں تو بہت
اور شہر مندہ پانڈوں، ہر دینے، بیروں، کوہیوں پر شہروں اور
عجیب کار انسانوں کی تعداد میں اضافہ کر کا عجیب ہو رہی ہے
ہر روز اخباروں میں ایسے دھوکہ باز اور فریب کار
انسانوں کے کر قوت شائع ہوتے رہتے ہیں لوگ انہیں پڑھتے
ہیں اور بعد کو مشامات میں کی کویت بھی آتی ہے لیکن اپنے
تو بہاں تصور سے دور بھی نہیں رہتے،

عجیبات اور عبادہ پناں کا یقین اہل کے اور انہیں لاکھ
بھی نہیں ان فریب کاروں کی عجیبت بیان کریں وہ ہر کوئی
ماتے کہ کوہ پنا کوہ پنا کوہ پنا کوہ پنا کوہ پنا کوہ پنا
اور کوہ پنا کوہ پنا کوہ پنا کوہ پنا کوہ پنا کوہ پنا
کسی عہدہ دار کے نام سے بہت پناے رکھتے ہیں،
یوں ان کو بہت اور عجیبات اور عجیبات کا شمار ہر وقت کے

تفریق بیجا شیعہ باری کا کہیں سمجھ کر کیا جائے تو بیجا لانا ہی ہے
 نہیں ہے لیکن اگر ان شیعہوں سے دھوکہ دیا اور انہیں فریب
 کار کی دادر دینا علی بن ابی طالب کو سوسا ملی جس سے قابل پذیرفت
 نہیں ہوئے،

اس کتاب میں ہم ایسی ہی تمام شیعہ باتوں کا ذکر کریں گے
 جنہیں ان ذہن بطور پیشہ کے مل میں لایا جا رہا ہے۔ بعض فریب
 کار ہر دھڑے سے ہر حد و ہر بار فقر سادہ لوح ہشاموں کو ان فریب
 میں لائے گئے ہیں استعمال کرتے ہیں۔ کچھ تیز سمجھ توں کے حامل
 ہیں مگر دھوکے میں تو کئی سادھو مسخیا ہی ہیں کچھ لوگوں کی عقلوں کا
 ضلع کر رہا ہے، اور ان کی کارڈ سے پیسے کی گنتی ہتھیر رہے ہیں۔
 ان فریب کاروں کو پشت از ہم کر کے چند ہی عواذ سے یہ
 کر ٹوٹا ہن شیعہ بازاریوں کی اعلیت اور طاقت سے واقف
 ہو کر ان فریب کاروں کے چکل میں پھنسنے کی جائش اور عوام کو
 بھی سوسا جانے کی تلقین کریں تاکہ ان شیعہوں کے دھوکے
 آگاہ ہو کر ان فریب دہی کے کات کا توہین اسخاں کی کرنا
 کر دیں اور ایک نہ ضد و ضد والا معاملہ ہو جائے۔

دوسرے نمونہ اس ہیں۔ کئی شیعہ بازاریوں کا رواج ہے
 اور ان تقریب کیسیں سے کچھ بزرگ شیعہ سراج اور دیوہ سے
 کہتے ہیں۔ لیکن ان کے ذہنیے وہ بھی علی اللہ ہیں مگر فریب
 کار سے پیسے کی گنتی بہر ذکر کمال کر سے نہ سخت کا تصدیق
 نہیں بنا رہے،

رات کے اندھیرے میں فقیر صاحب اللہ کھڑا کھڑا ٹوٹا کھڑا
 کے اندر بیٹھنے کو پڑھ کر دیکھ کر مارتے ایک دیکھ کر شعلہ ملند
 ہوتا اور غائب ہو جاتا لوگ سوچنے کو بیان کرنے لگے کہ فقیر پڑا
 صاحب کرامت ہے جب اللہ پڑا کھڑا کھڑا ہے تو اس کے
 سینے سے لڑائی شعلہ نکلے جس فقیر صاحب کرامت چرچا ہوا
 اور سب ان کی کرامت کے دلدادہ ہو گئے ایک روز اس وقت
 کو بیٹھیں سے جا آئی جب فقیر صاحب بھی بھی بیٹھے ایک پتھر
 پانی لائے کی فرمائش کی، پانی پیش کیا تو فقیر صاحب نے پیالہ
 ہاتھ میں سے کر پاشی شروع کر دی۔ اور لوگوں کو باتوں میں
 الجھا رہا تھا، دیکھی جس پر سگری کی بوئی تھی پیالہ میں ڈال دی
 اور صلیبی دور کے بندہ پانی کا ایک گوند پانی کر فرمائے گئے جس
 نے پانی مانگا تھا یہ شریعت ہے کو چھو اس آدمی نے حسب پانی
 کا گوند پاشا تو دوران سہ گیا سائیں بھی تیراں ہوئے لیکن ان
 نادانوں کو پاشا پاشا کر اللہ کے توبہ احمد پانی کے پیالے میں
 پڑی اور سگریٹ کا شیعہ کھڑا کھڑا اسی طرح کے شیعہ پاناہ
 فریب کھڑا کھڑا ہے جس میں آفات لوگوں کی ہیں بہر ذکر کمال
 ہیں خود قرآن کے پڑھا لیا بیٹے ہیں۔

ان حالات کو دیکھ کر جس ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ لوگ
 لوحہ اسلامیہ کو ان فریب کاروں اور شیعہ بازاریوں سے آگاہ کیا
 جائے کہ وہ اپنے بھائیوں کے اسلامیہ سے کھو لاریں البتہ وہ شیعہ
 بازاریوں یا سمریہ کے کیسیں سے تحقیق کرتی ہیں انہیں ان امور

کہا جاتا ہے، مسلمانوں کو بھی بدبختی سے جاوے کے برحق ہونے کا یقین نہ ہے اور اگر ملو، قرآن مجید کی آیتوں اور بعض حدیثوں کے غلط معنی سمجھ کر یہ بات قرار دی کہ قرآن مجید اور حدیثوں سے جاوے کا برحق ہونا ثابت ہو جاتا ہے تو جیسا کہ بالا مذکور خیال

محقق غلط تھا۔

اگلے زمانہ میں اگرچہ لوگوں کا یقین تھا اور وہ سمجھتے تھے کہ جاوے آدمی گدیسا اور گدیہ سے آدمی بن جاتا

ہے مگر اس زمانہ میں جو لوگ زیادہ سمجھ دار تھے انہوں نے جاوے کے برحق ہونے سے انکار کیا ہے منجملہ ان کے ایک حضرت امام ابوحنیفہؒ ہیں جنہوں نے فرمایا کہ سرگرمی کا علمیت نہیں ہے اور مختار لہی سر کے برحق ہونے کے قابل نہیں ہیں اور عقیدوں میں ابوحنیفہؒ اور حنفیہ میں الیہ کی مراد ہی اور ظاہریوں میں سے ان میں بھی سر کے برحق ہونے کو نہیں مانجے اور کہتے کہا تھا، ان میں درحالوں بیرون اور عقیدہ کلمہ کہنے والوں نے بھی سمجھ کر کہے ہیں تاکہ ان باتوں کو سرگرمی نام ایسی عجیب و غریب مخلوق اور نسبت کا علم

جاوے سے متاثر اور متوجہ نہ ہو جائیں۔

ایک زمانے کی درست کہا ہے کہ جاوے سوائے اس کے کچھ نہیں ہے جو عقل یا فہم سمجھ میں نہ آئے جسے جاوہ کہہ دیا ہے ورنہ جاوہ کوئی چیز نہیں۔

جاوے یا ان ان شیعہ بالوں نے کراہیوں کا ہر جہر اختیار کر لیا ہے اس لیے عوام دھوکے میں آکر گٹ جاتے ہیں۔ اسی طرح پڑاؤ کے ٹھیکوں کو بھی کے پڑاؤ چیتے ہیں، لیکن مریدوں یا متا صافیا

ہو جاتا ہے۔

گوہر کا بجلی کے چراغوں سے ہے روشن ہم کو تو عین سر نہیں بھی کا دیا بھی ہے !

جاوہ اور جہر منہ

لفظ جاوہ ایک ایسا جہر غیر عقل ہے جس کی حدوں کے اندر تمام سکالیاں فریب ساہیاں اور خود سازیاں جہر پہنچیں۔ ادب یہ حال پھر بھی نہیں ہرول و دماغ پر جاوہ گری کی مراد یا استسلط ہوئی ہے، دیگر یہی کہتا ہے، یاں جاوہ برحق ہے لیکن کرنے والا کام ہے جاوہ اور جاوہ گریوں کے من گھڑت اور عجیب و غریب تھے، یاں کے جاسم کوئی کہتا ہے کہ ان میں حدیثی لوگوں کے کہنے جاوہ کے ذریعے نکال کر رکھا جاتا ہے ان لوگوں کا عقیدہ ہے کہ جاوہ ایک کالا علم ہے اور اس کے اسی کا خود مت ہیں جنہیں ہم یاد کر لیا، اور اس میں یہ علم کو پورا کر دے وہ کہہ جاوے دے دے کر لیا ہے کہ کوئی جاوہ جانوں کا قائل ہے کوئی دل دیہاتیوں اور بیروں کے منتر سمجھ کرنا رہتا ہے لیکن یہ حقیقت کہ کوئی جاوہ ہے اور نہ جاوہ کو سب لگے

جاوگر

جو انسان عجیب و غریب کرشب دکھلائے اسے جاوگر کو لیا جاتا ہے کوئی اسے ہنومان کا حال لکھتا ہے کوئی بیرونی کا نام لکھا قصہ کو کرتا ہے اس کے متناہی حکام کی مارے ہوئے ہے کہ اس کے لئے میں تھو، بھوت اور دیو کے ہی ہیں یہ اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں اور یہ جاوگر کہا جاتا ہے کہ یہ تین کسی تین چاہے کئی بھوت ڈال دیاتے اور جان سے چاہے کئی بھوت نکال دیتا ہے ان جاوگر کو دن کی کئی قسمیں ہیں۔

میں جس کی طرح یہ فیصد ہو یہ اپنی چوٹی چھوٹی کھینچوں کی صورت میں کھینچوں میں جاگر بڑے بڑے افسروں اور عوام کو اپنے کڑی دکھا کر عاثر کرنا انعام حاصل کر کے ہیں بعض اوقات کھٹ کھٹ کر بھی بھیل دکھائے ہیں یہ لوگ بڑے دہشت پرانے ہیں آخر یہ کر کے ہیں اور سامعین پر اپنی شوقی غریب اور ہاتھوں کے اشارات سے اپنا اثر پہنچا دیتے ہیں بہت بڑے اور اونچے کام کو بڑے اہمات اور مستقل مراعات سے کرتے دے دے ہوتے ہیں جب وہ اپنے معمول پر اپنے ہاتھوں اور لگا ہوں یا اسے دیکھتے ہیں تو دیکھتے دے اسے وہ کیفیت سمجھ کر بہت پریشان ہوتے ہیں یہ لوگ یہ دے کے اندر بھیجا تیار کر کے بڑے بڑے عین الگ کھیل دکھا کر اپنے فن کا مال دکھاتے ہیں انسان کو یہ عین

آپ کی نظروں میں عین جھوٹک کر اپنے کرتوں کو نکال لیں ان سے سرائی کر بیٹے ہیں اور آپ دیکھتے نہ جاتے ہیں عوام ان کھیلوں کو دیکھ کر جاوگر اور بھول بھولوں کے کھیل سمجھتے ہیں یا اسے سوسرزم کے نام سے سمجھ کر کہتے ہیں لیکن یہ تمام جاوگر کے اخراجات اس وقت ان پر مسلط رہتے ہیں جب تک وہ ان شیعہ دلوں کی عظمت سے ناواقف ہوتے ہیں۔

پہلے سے ملے بھائیوں میں یہ بہت بڑی فرائی ہے کہ یہ امر بات کا خلعت پہنو سچے نہیں جانتے ان کی شیعہ بازوؤں سے بھی انہوں نے محسب حادث غلط طریقے پر کام شروع کر دیا ہے اکثر جہاں بھی انہیں کرشب دیکھ کا تھوڑا سا سہارا مل جائے تو جلد زبرد کے طریقے قائم کر دیتے ہیں اور اسی اسی جاوگر عمل میں لاتے ہیں کہ شیعہ ان کی پکڑ کر رہ جائے۔

یہ بہت ہی لوگ بہتوں نے ان شیعہ بازوؤں کے کھیلوں کی پابندی ہے وہ بھی جب ان کو پہلو سے ملک میں ان کو دیکھنے نہ سک میں کام کرنا دیکھتے ہیں تو انہیں بد عنوان رہ جاتے ہیں۔

Umair Rana

ایک بالکان چھائی کمرہ دو دہلیک اپنی آپ جوش میں، یعنی ایک کھنڈر کے بعد انہوں نے دیکھ کر ہاتھ کھولا اور اس میں سے کھانا باہر نکالا۔ اور لوگوں کو کھانے کے لئے دیا گیا۔

پھر انہوں نے ششک زمین پر ایک فارو نصب کیا جس کے گرد گھوڑے بٹایک وہ فارو پوتش میں دیکھ کر بولیا ہر گھوڑا کھانہ رنگ کا پانی اس فارو سے نکلتا تھا اور اسے معلوم ہوتا تھا کہ پھول پھولنے لگی اس فارو سے جو پانی نکلے کرتا تھا اس سے تین لکلی دھوئی تلو پڑا ایک کھلے ایک فارو سے تین۔ تین پوتش رہا، جب انہوں نے فارو کو باہر نکالا تو زمین پر پانی نشانی تک نہ تھا اس فارو سے پھر انہوں نے نصب کیا اس پر تین فارو کے ایک سر سے پانی کو بہا تھا اور دوسرے سے ایک چھوٹی چھٹی یہ تیار تھو دو گھوڑا۔

۵۔ پھر ان میں سے ایک۔ آدھی کلام بہا، دوسرا آدھی اس کے کمرے پر چڑھ گیا اس طرح ساٹھ آدھی ایک دوسرے کے اوپر کچھ بے کمرے پھر ایک بازید آیا اس نے پہلے آدھی کو اٹھا کر گندھے پر مدھو دیا اور جانا شروع کر دیا۔

۶۔ پھر ایک آدمی کو لائے اور اس کے پور کو جو کمرے کے زمین پر لگا دیا ایک قصبہ تک تمام اعضاء اس طرح چڑھے رہے پھر ان پر مدھو تان دیا گیا تھوڑی دیر کے بعد بازید گروں میں سے ایک شخص اس پر مدھو کے اندر چلا گیا ایک قصبہ کے بعد دوسری شام و ششک بازید چڑھے وہ مدھو تان ہوا باہر نکلا، تو پھر دیکھو وہ جو پہلے تانیا تھا لوگوں کی موجودگی میں نہایت اہستہ سے اٹھا

کر کے ہوا میں صلیب کر دیتے ہیں ایک انگوٹھی ناف تک کر کے کسی جو پڑ یا سہیل سے برآمد کرتے ہیں انسان کو کیس کے اندر بند کر کے ناف کر دیتے ہیں، یہ ان جادوگر دلوں کی لادہ صورت ہے۔

۲۔ یہ چنگی ہی نہیں جو رہا بلکہ پرانے زمانے کی فارو کا وراثت ہا پر تین جادوگری کے کر توب منہ سلطنت کے زمانے میں بھی عروقیہ سے چٹا چٹا کر توب فریبوں کا بیان ہے لیکر تھوڑی جلی کے باز کی تھوڑی بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے چٹے کی خدمت پر دکھانے کی اجازت چاہی، اور انہوں نے بہت سے چٹے چٹے کھیل دکھائے ان میں سے کچھ کا حال ترک جھاگہیری سے ساحل لگا ہے ۱۔ پہلی رات بازید کچھ ہوئے انہوں نے اپنی زبان کو بالکل بند کر دیا مگر ان کے منہ سے ایسے سرپے گیتوں کا آواز آیا آیتیں گویا وہ سب کے سب مل کر گارہے ہیں۔

۳۔ پھر یہ چاروں لوگ ڈالٹر اور کمان سے آئے ان میں سے ایک بالک کے کمان کو تھوڑی دیر کو چھوڑا۔ اور وہ جاتا ہی پڑا ہی پڑ جا کر وہیں تک گیا پھر اس نے دوسرے پھیرا چٹے کا سرا پہلے پیر سے جا کر گیا اس طرح اس نے پچاس پیروں کو ان میں سے لایا جب آخری پیر کو چھوڑا، تو اس نے تمام پیروں کو ایک دوسرے سے جوا کر دیا۔

۴۔ پھر انہوں نے شہت میں کر شہت، چاروں اور صاع کو ایک بہت بڑی دیب میں ڈال کر کھلایا پانی اس میں ملا دیا اور اسے پیچھے ایک

دیاں اسب وہ مرانا شخص اس طرح زبرد ہو کر مر چکا ہو
اس کے جسم پر کوئی زخم نہ تھا۔

۷۔ پھر انہوں نے ایک جڑی پرمات صالت پالی سے کر
نہیں پر کر رکھ دی اور ایک بازگشت سے سوچ بچوں ہاتھ میں لے کر
کہا جو رنگ آپ فرمائیں پانی میں لے جا کر دیکھ دیکھ کر پانی میں لے کر
لے پھول کو پانی میں ڈال کر باہر نکال کر دیکھو خدا وہ بارہ ایسا کیا تو
ساری صحت اظہار اس پھول اس طرح سو بار پانی میں ڈال کر باہر نکالے
اور ہر بار اس سے تازہ رنگ ظاہر ہوا، یعنی ازاں دھان کے
کی صفید آبی کو پانی میں ڈالو تو وہ مسکے ہوئے اس طرح تھوڑے
بھی آبی کو پانی میں ڈالو یا وہ رنگ بدلتی رہی،

۸۔ پھر اس صحت میں سے ایک آدھ کلو اچھا اس لے اپنا نمونہ
تو ایک تخت اس میں سے ایک سانپ باہر نکلتا شروع ہوا ایک
آدمی اسے کا سر پکڑ کر اسے کھینچا شروع کیا تو اس کے منہ سے
تھوہ یا چا کر لیا سانپ برآمد ہوا اس طرح اس نے سانپ کے قریب
سانپ اس کے منہ سے باہر نکالے ان تمام سانپوں کو زمین پر چھوڑ
دیا گیا وہ سب کے سب آپس میں لڑنے لگا ایک دوسرے سے
مکھنے لگے

۹۔ پھر وہ قوی ہو کر لڑنے لگے ایک بازگشت سے اسے اپنا نمونہ
دیکھا، پھر اس سے آدھ کر دوسری انگلی میں لگا کر اس کا شیشہ
زبرد ہوا تھا۔ دوسری انگلی سے نکال کر تیسری میں لگا کر اس کا
چلینا اس کا قہقہہ کوتاہ دودھ اور ایک لات ان بارہویں

کی سحر سازی اور سحر بارہی بادشاہ کی خاطر تھوڑے سے اپنے قوی
کا باعث بن گیا ان کو کھلے کے کھلے پر پکڑ کر روہیت تھوڑے
خلعت پہنا تھوڑے اور خیمہ اور خیمہ پکڑا اور دیکھ کر دیکھ کر اور
سحر دیکھنے لگے بھی اس قدر اظہار دیکھ کر وہ کوکے قریب
روہیت ان بارہی مردوں کو مل گیا۔

بہر و بیچے پیر

یہ فرزند بااخوانک ہے جو درویشوں اور پیروں کی صحبت
میں ساہو لوح عام کی عزت ناموس اور مال و دولت پر ڈاکر ڈالتے
ہیں اپنے پیروں کے مشفق شیعین و واقعات انجارات میں شائع
ہوئے رہتے ہیں کہ یہ لوگ اپنے معتقدین سے بچہ اسرار تھوڑے
سے زلیہ اور نقدی آٹا لیتے ہیں۔

جنات کے حامل

یہ بھی عام کو دھوکہ دینے والا اور فریفتے کہا جاتا تھا
کرلم ان لکان کہ اپنے لاکھ ویر میں بھٹتے داتے ہاں دیکھیں یہ
عجیب و غریب قسم کے جانور ہیں روہیت میں اپنے شیشہ جو کھولوں
کا عاقل ہر قسم کے اور کہتے ہیں جال سے بچتے ہیں میں میں کوئی نا
دیکھتا جملات کا دور دورہ ہوتا ہے اور دیکھتوں کو اپنے

ہوا جس قسم کے وقت کھڑے ہیں کھڑے ہو کر کھڑا کر دیا جائے
جس اور انارکلی میں وہ کشتی کا کچھ بیٹھا جاتے ہیں بڑے بڑے
سنبہ دیا جاتا ہے جہازوں پر چڑھا کھڑا کر دیا جاتا ہے یہاں بیٹھا
ہوا نہیں سنبھلتا کچھ بیٹھے کھڑے ہوتے ہیں انور کے روقہ خیر مہمان
کے پاس خوب پیڑ بھاڑ ہوتا ہے کہ کوئی کھڑے ہوں گے اور دور
اوپر درخت کے ٹکڑے لٹا ہوا ہے قسمت کے پرش ہوتا ہے سنبے ہیں
یہ بھوکا اور بوکھڑا ہوتا ہے چالاک ہوتے ہیں اور اس قسم کے بہیم
کول مٹول سی باتیں کر لیتے ہیں جن کا مطلب کئی معنی دیتا ہے اپنے
ساکھوں کو یہ گفتگو تو بہات میں چلا کر اس کو اس سے پیچھے ٹھہرتے
ہیں اپنے کلمات حق کے انکار میں زمین و آسمان کے قتل ہے
ملا دیتے ہیں اسی طرح یہ مجبور ہوا اور حجاب و مکر مختلف
ہو رہا ہیں میں خلیق خدا کے مال و دولت بہ مذکور کر رہی کرتے
رہتے ہیں وہ ان سے مختلف آدمیوں سے سادہ لوح انسانوں کو فریب
دے کر اپنے کاروبار چلائے ہیں انہیں اس کو ایسے ہیادار لوگوں
سے محتاط رہنا چاہیے

ہم آگ کے کھیل

ایک لے دیکھا ہو گا کہ یہ بھی ایک ہیہ دیکھ کر ایک پٹریٹ میں فکر
ڈال کر وہاں کی کڑی سے اسے چھوٹا سے تو نظر میں آگ لگ
جاتی ہے اور بیچتے والے چھوٹا رہ جاتے ہیں
اس مجبور کا راز یہ ہے کہ کوئی ریت آت پڑا تو اس ایک صاف

کہیں قیاس کو باتیں کہ قدر میں ان کا ڈال دیتے ہیں ہے اور ان کو
نہ ہوا نہ پٹریٹ اور ہر نشان ہے مگر وہاں شیعہ ہزاروں کا
شکار ہو رہا ہے یہی ان کی ہمتی بھی اگر ان کا نہیں مگر نظر روپے اور
چاندی سونے کے تلواریں تلواریں دیتے ہیں لیکن مجبور روزانہ
قیاس فریب کھلا ہے تو سربیل کردہ جاتے ہیں یہ فریب اگر
یقین ہو لوں کہ ہم دیتے ہیں کہ شہیدہ اور کھڑی دھن کے وار کیا
ہے کہ اسے کھڑی تھوڑے کئی کر دیتے ہیں کو محبت پرست
کے سامنے کھلا دیتے ہیں تو کسی کو جہاز دیکھ میں تو وہاں
تھوڑا سا دانا تو رہ جاتا ہے نہیں اور کھیتے ہیں شہادے کھڑے تھوڑے تھوڑے
ہم پر ہم سے تھوڑے ہونے کے تجربے ہمارے کھڑے بہاری نہیں ہائی
چہرہ کھڑے اندر ہی تمام پر کھلائی کر لے چوبہا اور کھڑی چالاک سے
وہاں اپنے پاس سے تھوڑے پیسہ دیتے دیتا ہے تھوڑے بوسیدہ
کاغذ پر شہر بھی بڑی کھیریں کھائی کر لیا کوئی بد شکل کی صورت
مرد کی صورت بانگر بن کر بیٹھے ہوتے ہیں اور کھڑی پر لے کر لے
کر لے جی میں پر سیدہ لہری کے ساتھ ملا کر بندھے ہوتے ہیں ہم
والوں میں دھماکا مچاتا ہے اور وہ تھوڑے لیے خوب مقام اور
علاوت کر کے عامل کی عیب کر رہے ہیں۔

سر علی اور بھوکھی

یہ بھی ہوا تو گردن کی ایک قسم ہے یہ لوگوں کی قسمت کا
حال بتاتے ہیں اور ان طرح کی فریب آئینہ پاکوں سے پیچھے چھوڑتے

کہیں مل رہا ہے یہ واقعی جادو کا کھیل ہے جب تک تم لوگ اس پیت سے واقف نہ رہیں گے تو بڑے بچے کا بہترین جادو پیدا پیدا ہوتا رہے گا۔

منہ میں آگ کے انگارے رکھنا

یہ تجربہ کہیں سے دیکھنے والوں کے رونگٹے کھڑے ہوئے ہیں اور کئی بھڑا کے جادو سے لکیریں پھینک رہے ہیں اس تجربہ میں ایک معمولی سا لڑکا ہے اسے کچھ ایسے پریشیوں کا رتبہ

کرتب بہت آسان ملا ہے۔

اس کا رتبہ یہ ہے کہ تو کرنا اور لو شادو تو دوسرے بیکار ہیں ہیں کہ یہاں نہ پایا جاتا ہے اور رتبہ یہ خیمہ دکھانا تو تو ضرور سامانوں سے نہیں کرتے ہیں بلکہ میں صحت سے کھڑی رہ کر جس کا صحت پیدا ہوتا ہے، اس میں ہارڈ ورک ہے تاکہ کام میں آئے اور وہ صحت چمک جائے اب اگر آگ کا جھپٹا ہوا ٹوکریا چھوڑا سا انگارہ منہ میں رکھیں تو اس کے رتبہ سے کام لے کر کبھی کبھار کھانا اور لو شادو سے بناتا ہے کہ اس کے ساتھ پلاسٹک کی تانیت کا ٹکڑا لگا کر اس میں چھوڑا جاتا ہے اب آگ منہ میں رکھیں گے تو صحت میں کچھ اور باتیں آئیں گی وہ یہ ہے کہ ایک جادو کا رتبہ تصور کریں گے

بروت کے ٹکڑے میں آگ پیدا کرنا

اپنے ہاتھوں سے خیمہ بازوں کو دیکھا ہو گا کہ ہر دستہ کے کچھ

ہے جو اگر غریبی دوا فروشوں سے مل سکتی ہے وہ خیمہ بازی کی سب سے زیادہ چیز ہے کہ شکر میں ملا لیں اس کو رتبہ کو ایک سیٹ میں لکھ کر رکھ دینا اور عام لوگوں کو دکھلا دیں یہ شکر ہے اور ایک لوگ اور کڑی اٹھا کر عام لوگوں سے کہیں نہ جادو کی چھوڑی ہے اب اس چھوڑی پر کچھ پونی اوٹ چھٹک جتو چھٹک چھٹک باریں اور ٹکڑے کی کوک کھڑک دانا پٹیں ہیں رکھ دینا تو شکر لیا آگ پیدا ہو جائے گی عام لوگوں کو اسے دیکھتے نہ جاتے تھے اب آپ کی جادو گر کی دکھائی دے گا تو بوجھ جائے گا

پانی میں آگ کے شعلے پیدا کرنا

اکثر دیکھا گیا ہے کہ خیمہ بازوں کو آگ کی ڈال کر لوگ ٹھکر پانی میں ڈال دیتے ہیں اور وہ جادو کے زور سے جتنی برقی چمک رہے ہیں وہ کھانا منظور کرنا نہ سہے ٹھکر پانی کی پھینک دینا مگر آگ شعلہ کا فرق ہے کہ اسے اگر آگ کی تانیں اٹھتا ہے اور جب اس کی آگ کی تانیں اٹھ کر پانی میں رکھ دیں تو وہ جلنے لگتا ہے اب عام لوگوں سے کہیں نہ جادو کی صحت لوگ میں جلاتے ہیں کہ پانی کو جادو کے ذریعے جلا دیکھیں اس کے بعد لوگوں کے رویہ و سادہ پانی کا ایک گلاس ہے کہ اس کے نیچے ہر تینوں ڈال دیں اور کوسر کی ڈالیں اس میں رکھ کر اس کا دکھائی دے گا اور پانی کی آگ شعلہ جلا دینا وہ جانتے سیکھتے

سر اکر منیخا (NATH) کے طور سے دیا کرتا ہے۔

کتابتِ نیکو کو کورنا پڑے گا۔

جلالہ کی درستی

اس دوران میں گئے وزیر اعلیٰ اس کے بارے میں جانتے ہیں۔
 لیکن انہوں نے اسے اس شخصیت کو دیکھا ہے۔

۱۱۳ آکھوں ہے اس قسم شہدیت کو دیکھا ہے۔

ایک دفعہ ایک عذری کہیں کر دے گا تھا اس کے پیدا کی

ایک چادر کے چاروں طرف سے اور چاروں طرف سے

لے بیچے والے بے گھر وادیہ پیرزادہ

آسمان کی طرف منہ کر کے ایک منبر پر بٹھا اور اس طرح گویا کہے کہ ہمارے لئے

سے تالی بخاؤ لوگوں نے تالی بچائی شہر مکرہ کی اور مدظلہ ی درستی سے

وہ انہوں کو پلائے بچاؤ کے لئے اور پھر صرف بچے بڑے لڑکوں

بات کہ تم کو کہنے پر معلوم ہوا کہ یہ بات معمولی ہے مگر

تھوڑی سی چالاکي اور فریب کاری درکار ہے اس کیلئے یہ حرف

در دلی بات یہ ہے کہ اس کام کے واسطے دو دہائیوں میں تیار کرنا چاہیے

وہ دوسری کا انداز سے نکالی،

خالی کر کے رکھ دینا چاہئے۔

۱۔ درستی کے لئے دعا کی ضرورت ہے

1

[illegible]

Introduction

عسکری جہت میں تو دیکھنے والے میرا براہِ عملہ ہے یا ابراہان

کامیابی سے پہلے ہی عقل و دھرم پرانہ رہ جاتی ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

ہیں جو یہ سچاں جہاں میں سب دین سادات اور اولیاء
شکست سکر سبط ایک عدد

تاریخ

تاریخ

بہت یہ تین دھنیاں جو، دیکھ سیتے حضرت علیؑ کی طرف

میرا اور میری بہن کا یہ تاثر ہے کہ جب اسے اپنی کھوپڑی

تو اس سے آگ پیدا ہو جاتی ہے اس لیے جیپ سٹریٹ کو برقیہ

ہوٹے پر نکلا دیا جائے گا تو اس میں کاغذ کا سلسلہ پیدا ہو جائے گا اور لک

خیر ان ہاں ہے۔ نہ بڑے نہ چھوٹے۔ ان ہاں ہیں چاروں طرف۔

3

امروزه علم و صنعت، نظم و انضباط، کار و تلاش، و غیره را می‌توان به عنوان

۱۔ سکرے کے کو اچھی طرح خشک کر لینا چاہئے تاکہ وہ ذرا آگ بکڑ

۲-۱۔ یوحنا شہید کا حکم : کہ تم جو عقائد ایک ایسا فاضل میں ضرور پڑھا تاکہ

٦١

اس طرح یہ سب ذیلی باتوں کا مجموعہ خیال رکھنا،

۱۔ سکرپٹ کو ایسی طرح منتخب کرنا چاہیے تاکہ وہ آزادانہ طور پر

[illegible]

۱۰۔ پڑا حکیم کے اذکار اور تیز کر کے یہ بہتر ہے کہ ٹیڑھ کے

بانی میں سگ لگ جائے

پتک شجرہء بائیت ہے کہ آگ اند پانی کا جو ہے بانی لگ
بچا رہتا ہے بکھ مارو کے ذریعے آپ بانی میں جس کا ہے پی
آپ جیروں نہ ہوں یہ ایک لڑے اور لڑی کے ساتھ نقلی نسخہ

شیں ہو گئی۔
اسی قصوں میں آپ سب لوگوں کے ساتھ ایک باطنی اند
ہم کے شعلے پیدا کر سکتے ہیں اور سب نکالیں دیکھیں گی کہ بانی

جل رہا ہے اس کی ترکیب یہ ہے
یہاں شمع اور سرخیم و دھاتیوں کا بیڑا ہے جو بانی میں بانی میں نکال
جائے تو اس پیدائش کو دینی میں یہاں گہری و دانی خود نشوں کے پاس سے
میں ہیں ان کی ڈنڈوں کو محفوظ رکھنے کی ترکیب یہ ہے کہ کسی شیشی میں
دانی میں بیکر کر اس میں تھوڑے تھوڑے کو ڈال دیا جائے تو جس کے اندر مٹلی
میں شیں بانی چھوڑے دیا جائے تو کچھ گہری ان کو بانی چھوڑے گا یہ تو فدا
میں آجی ہیں لی

جب جمل دکھان ہو تو ایک باطنی بانی کی ہر کر سکتے تھوڑی سی
متعارف طریقوں کی ذرا دیکھ سکتے ہیں کہ یہ ہر کر سب کو دکھلا دیں
کہ بانی میں بانی بکھڑ ہے اس کے بعد پناہ دیا کہ ڈیڑھ گھنٹہ کے بعد نہ
میں جیروں نہ پڑیں پھر چنگے سے بانی شمع بانی کے اندر چھوڑ دیں اس سے
آگ پیدا ہو کر مٹلی میں لگ جائے گی اور عام بانی بانی بانی بانی بانی
اور ہر طرف آگ ایک ایک نظر آئے گی بہ بہت ہی جرات آمیز ہوا

جاتے ہیں ہر بانی کوئی اور ٹھاٹھ سامنے پر تھا جاتا ہے اور لوگوں
سے کہا جاتا ہے کہ تاہیں بکھاؤ۔ اس اتفاق میں وہ در لگتی ہیں بلکہ اپنی
چہ اور تاروں کی آواز کے درمیان دستہ سے والے کر لے جاتے
ہیں۔ اور وہ لڑتی اور دھڑکھٹا جاتے ہیں وہ تمام چار در پوچھیں
جائے ہیں تو دیکھتے دیکھتے جیروں کو لگتے ہیں کہ یہ عجیب ہوا وہ سہ
بہرہ رنگ کے دیکھتے ہی دیکھتے والے ہوں گے

منہ سے آگ کا پتہ نہ کرنا

ایک دفعہ ایک محفل میں دھانگ پڑی ہوئی ایک پتھر دانہ
تفریق کے طور پر سمجھوں گا پارٹ ڈالیا۔ تو دیکھا کیا وہ دانہ
منہ سے آگ کے شعلے پیدا کرتے ہیں اور عجیب دھواں نکال رہا
پھر ایک بار تو وہ دانہ لے لگتا تمام محفل ان کی اس ہوا کو مری
سے سخت متاثر ہوئی۔

باز ہاں معمولی سا پتہ تو آج تا کر پھر پڑا ہے کہ جہاں ہے کچھ
کسی فریب کا کہ وہ کہہ رہے ہیں نہ آتش کیم نے اپنی آنکھوں سے
ایک سا دھواں کو دکھا وہ عجیب شعلے ہیں۔ تو کہہ کر پڑے ہر اندر
تھے پھر وہ کب مارتا یا متحرک دیا تو وہ پکڑا جلتے لگتا اور لوگ
سامنے ڈر کر کہ اس کے پاؤں پر گر پڑے نہ صرف اس بات
کا شاک وہ نہ صرف اس کا شعور اس کا ایک عجیب لڑنے کر تحقیق طور پر
میں ہی دیکھ لیتے تھے اور صاحب دھواں لگتا کہ کچھ پڑے پڑا لگتے
آگ لگ جاتی کہ وہ کہہ دیا فاسفورس کا خاصا ہے۔

لوہ سے نشی کر لئی جا رہی ہے اور کچھ بڑا ہوا لیسٹ کے دو برقی قسم لگا دی گئے۔
 پہلے ٹنگ کھیل کر کے بھی تھی۔ اب کچھ لڑکی کو لیسٹ کے قریب سے لے کر باہر
 آبادات نزدیک دیکھیں کہیں کی مسندوں کو لے کر کسی کو بیٹھ دینے
 دیں، ہر کمرہ دینی لیسے پڑے سرکار دینے پر ہر کسی کو بیٹھ دینے
 ہر ایک پر دفیسر یا محض یا کر کے لگا دیں ایک بیٹھنا سا سیارہ
 لاؤنڈل ہوتا چاہیے اسے اصطلاح میں جا دو کی گلائی کہتے ہیں۔
 سب طرح قطع کر کے پھر یہ اور مختلف طرح پر لگاتے رہیں۔
 ۵۔ ہر ایک کو فی شہر چھ گھر میں پر ہر ایک میں کر کے لگا دو کو کوں کوں
 جا دو کی گلائی کے کمرات پر لیسٹ چاہئے۔
 ۶۔ ایک کھیل کو لیسٹ پر دو بارہ گز میں سر چاہئے۔
 ۷۔ کھال کر کے لگا دو چاہئے تو کسی دورہ مختلف سے کر کے لگایا
 کی اجیت کو کہئے "عانت عاتریہ کاتریہ سمدن"۔ ہر جائے اور
 آپ کے جا دو کا لارہ امتداد ہونا چاہئے۔

روپے کے کھیل

شیخ پر انگریز سب سے پہلے روپے کا کھیل شروع کر کے ایک
 روپیہ عجب سے نکال کر سب حالتوں کو دکھا دینے اور پھر شیخ
 کا روپے کو دینے پر ایک کھال کھالوں میں لگا کر دکھلا کر روپے کے قریب
 ہر پر رکھا جائے یہ کھال ایک خاص قسم کا پانچواں ہر ہے جس
 کے سر پر ہر ایک چھوٹا سا سوراخ ہوتا ہے اس سوراخ میں ایک

غائب کر دیتا ہے اور کئی عجب شہ پاروں کو داپس لے آتا ہے
 گویا یہ سب پر دفیسر کو دی گئی ہے جو ہڈیوں کوں کا بیلا
 کلام و شاعری سب سے زور دینے بعض اوقات پر دفیسر کوں زور
 تو کر کے کہے بھی پڑ کر دیتے ہیں اور آٹا ٹائٹری غائب کر کے
 خالی سب کا شائون کو دکھلا دیتے ہیں پر سب ان کھیل سے

داعوں کے لئے بہت ہی ضروری ہوتا ہے۔

۱۔ اگر غمراہ قسم کا اور عجب و گریب ہر گانا تو شائون
 سامان پر دفیسر کا عجب پیر ہر گانا اور سات کی نگاہوں میں اس کی قدر
 و ضرورت پڑھ جائے گی کھیلوں کے علاوہ اگر کسی قوم کو سامان
 بھی پیر ہر قوم کو۔ سو پر دفیسروں کی شائون کے متعلق حوالہ
 کمالان بیادہ فقویتہ افزا ہوتا ہے، اس لیے ساتر و ساتر ہر قسم کا
 موقوفہ رکھنا لازمی ہے جبکہ پر دفیسر کو اپنی فن کاروں پر لگنے
 طور پر قادر اور کامیاب رہے کے لیے ضروریہ ذیلی ہدایات

پر کار بند ہونا چاہئے

۱۔ اس شیخ پر کسی آدمی کو سوراخ ہے اپنے چند روزہ داروں کے جو
 بطور صاحب نام کر رہے ہوں ان کے احاطت زوری چاہئے۔
 ۲۔ ہر کمرے کے عورتوں کو اپنی شائون کے والا پر دفیسر
 دو دوسرا شیخ بھی پیر ہر اور دھڑلے میں رکھنے اور اطمینان لانا کہے
 اور شائون ایک فن کارانہ فن ہے اس لیے چھوٹے عورت پر کام کرے
 چکی تو خود گالی کسی کو چڑھ کر دے۔
 ۳۔ جو کس نیز پر دکھانا پہنچے چند روزہ میں ملے گی اس کی بھی

ظاہری نیت کیلئے کر لی گئیں تو بالکل ایک سراسر اپنے کو اپنے کے
ظاہری سے ظاہر ہیں اب حاضر ہیں سے ایک رویت سے کر اپنے اپنے ہاتھ
جھکیں اور مکرر والا سراسر رویت سے پہچان کر دینا اب ہاتھ کو
نہروں سے پہچانے جائیگی رویت پر رکھنا تو اعلیٰ کو رکھا اور ہاتھ پر
جراہ یہ وہ جائیگی یہ کیلئے تانے سے محو لانا ہے کیلئے
واقعی میں ایک تیرت اگر ہاتھ کو مکمل کجا ہوا ہے۔

رویت ہاتھ سے اکر تیرت میں

یہ وہ تیرت اگر تیرت کیلئے ہے دیکھ کر بالکل تاننا خاص
کر تیرت اور تیرت بے مثال رو جائیگا آپ ایک رویت سے
کر تیرت کو تاننا کر تیرت = ایک رویت ہے تو سب مکمل کیے
رکھا رویت سے اکر تیرت میں چلا جائے گا۔

تیرت سے کر رویت حاضر ہیں کسی سے کیا جائے
تیرت کو تیرت میں کا شک تو ہے ادا کسی رویت کو تیرت میں
کیا جائے اس کیلئے میں ایک رویت میں رو کر ہاتھ پر رکھا ہے
خاص قسم کا ہوتا ہے تیرت دیا ہوتا ہے ادا کسی کے اندر ایک رویت
رکھ کر میں کا جائیگی اب اس کیلئے ضرورت کر میں تیرت سے
رویت اختیار اور ہاتھ کو تیرت کو رکھا جائیگا کہ جب تیرت میں
ہے ہاتھ تو سے ایک رویت سے کر دیا جائے تیرت مکمل
ادھ ہاتھ کا جائیگی سے یہ رویت تیرت میں رو کر دیا جائے تیرت

تیرت کو تیرت میں رو کر ہاتھ کو تیرت میں رو کر ہاتھ ہے ہر رویت
دھاک تیرت میں تیرت میں رو کر ہاتھ کو تیرت میں رو کر ہاتھ ہے
تیرت سے دیا ہے اور تیرت سے ہر تیرت کو تیرت سے رویت
چلا دیا جائیگی۔

جب یہ رویت ایک رویت کو تیرت سے رو کر ہاتھ کو تیرت
رو کر ہاتھ ہے اور رویت کو تیرت میں رو کر ہاتھ ہے اگر
تیرت کے اندر تیرت تو کو تیرت کے اندر سے دھاک تیرت میں
جائے اور رویت کو تیرت میں رو کر ہاتھ ہے تیرت کو تیرت
تیرت اور رویت دھاک کے اندر سے آگاہ نہیں ہوئے لہذا وہ سے
جائے اور رویت کو تیرت میں رو کر ہاتھ ہے تیرت کو تیرت میں
ہر تیرت کے دو تیرت کو تیرت میں رو کر ہاتھ ہے تیرت کو تیرت میں
کیلئے ہے ہر تیرت کو تیرت میں رو کر ہاتھ ہے تیرت کو تیرت میں
ظاہر رکھتے ہیں تیرت میں رو کر ہاتھ ہے تیرت کو تیرت میں
ہر تیرت کو تیرت میں رو کر ہاتھ ہے تیرت کو تیرت میں

رویت ہاتھ کو تیرت سے

آہستہ دیکھ کر ہاتھ کو تیرت میں رو کر ہاتھ ہے تیرت
تیرت کو تیرت میں رو کر ہاتھ ہے تیرت کو تیرت میں
تیرت کو تیرت میں رو کر ہاتھ ہے تیرت کو تیرت میں
تیرت کو تیرت میں رو کر ہاتھ ہے تیرت کو تیرت میں
تیرت کو تیرت میں رو کر ہاتھ ہے تیرت کو تیرت میں
تیرت کو تیرت میں رو کر ہاتھ ہے تیرت کو تیرت میں

دیکھیں اور حاضر میں سے کسی کو تیر کے قریب بلا کر وہاں مدبیرہ
درگاہ مست پٹیلو لیا پھر اسے کہیں کہ روہ پچے کو چھوڑ دو۔ تب
راجہ کا مکمل پیڑ سے تھ کرے گا اور ادا دے گا۔ آپ اب
خانی گلاس حاضر ہیں کہ دکھائی دے گا اور کھانسی کو تیر پر رکھ کر حاضر ہیں
سے کہیں لائیے حضرت، آپ میں سے کسی نے تیر اور روہ پچا
بہت سے شرافت نہیں ہے خود خود دے دیجئے ورنہ میں تلخی
نیکر نکال لوں گا پھر ہمارا دھکا ڈنگرا اور دھکا دھکا ہے اور ہاتھیں
بتاتے ہوئے کسی شخص کی کپڑی یا دائرہ میں یا تیب سے وہ ہاتھ
والا روہ پچے آہ کر بیٹھے حاضر ہیں سکتے ہیں روہ جاتے ہیں اور
آپ سے کالی غی کی داد دیں گے اور سمجھیں گے کہ روہ تیر حادہ
سے زور سے ڈر گلاس سے غائب ہوا اور کسی کی حسب چاہیچاہی

ایک روہ پچے سے کئی روپے بتانا

اس کہیں میں حاضر ہیں کہ ایک خالی کس دکھا دیں۔ یہ ایک
میں کا چھوٹا سا کس ہوتا ہے جس میں سے جادو کے ذریعے وہیں
روپے بکے بعد وہی جیسے تیار کر لے جاتے ہیں۔

کچل شروع کرے پھر یہ بین خالی کس حاضر ہیں کو دکھا دیا ہوتا
ہے اس کے بعد حاضر ہیں سے ایک روہ پچے، ہانگ کر ہاتھ میں رکھ
لیا جاتا ہے اب جس کا ہاتھ ادا دے پھر کرا دے گئے کے قریب آتی ہیں انکلیوں
کے پیچے کس ہاتھ روہ پچے دیا کر رکھ لے جاتے ہیں خالی کس

رواہ کے اندر سے ہی کسی تیری کو کپڑا دیں بول سمجھیں گے کہ تیری
روہ پچے ہو۔ مجمع سے بلایا تھا پھر آپ جادو کا فن دکھائیں اور
چار ہاتھیں کر کے رواہ اس آویں گے ہاتھ سے لے کر کوئی ایک
دیں اور جرح صورت ساراسی آویں سے دریافت کریں۔ انکی صورت
لا بیچے وہ تیر اور روہ پچا کپڑا یا سب تیراں روہ جاتیں گے اسی
طرح چند ہی لمبے کی باتیں کہتے ہوئے اپنے ہاتھ میں جو روہ پچے وہ
کسی نہ کسی طرح جیب میں ڈال کر نکال بیچے اور اس سے پہلے وہ
حضرت سے شرافت ہے کہ کچھ پر روہ پچا آپ نے ادا کیا ہے
تیراں بھی ہو گا اور آپ کے لی کی داد بھی دے گا۔

روہ پچے گلاس میں غائب

دیکھتے ہی دیکھتے روہ پچے گلاس میں غائب ہو جاتا ہے
اور پھر برآمد ہوتی کیا جا سکتا ہے اگر چاہیں تو گلاس میں غائب ہو
حاضر ہیں سے کسی کی جیب سے بھی نکالنا جا سکتا ہے۔

اس کہیں کے واسطے کالج کا ایک گلاس تیار کر لیا جاتا ہے جس
کا پینڈا ایک روہ پچے کے بل پر چڑھا اور اس قدر ہار رکھا جاتا ہے
تیرا ایک کاشی کا گولی کیوں روہ پچے کے برابر ہو جاتا ہے تیرے
گلاس سے اندر ڈالیں تو وہ چند سے تھیں پورا فٹ ہو جاتے،
اب تماشا کرتے وقت حاضر ہیں میں سے ایک روہ پچے ہانگ
لیں اور ہاتھ لے سے وہ روہ پچے تو ہاتھ میں چھپایا جائے پھر روہ
کے بدلے وہ کاشی کا گلاس روہ لے کر ہار کر گلاس کے اوپر کی پھیلانے

باعت حرم میں کسی قسم سے لکھیں کہ جس وقت بہتر برصغیر کا سفر
پیشا کر سکیں چلا جائے اور اسی کا فائدہ ایک چھوٹا ایبٹ ٹوٹی کے بیچے
کا دیا جائے۔ حاتم مدین سے روئے، مائیک کریم، برصغیر کا سفر
اور جادو کی گھڑی سے ملائے کا سفر دان پوری کی کو روئے کے
ادبہ کر رہا جاتا ہے۔ کا سفر ایک دیکھ جاتا ہے کہ بہتر وہاں
کا ہے نہنا ہے۔ دان صوملیہ میں جو سفر جادو و در دوسری پوریوں میں
میں جاتا ہے اور مدینہ منابہ جو جاتا ہے۔

ایک نہایت پراسرار جادو کا کھیل :

پلٹے میں شاہ جہانگیر کے دربار میں بہت حد تک باور سے کمال فن
رکھتے جادو بادشاہ سے جا بڑھتے دیدی تو اس نے سنا جادو کا کھیل
شرعاً کیا اس کھیل کے لیے جادو کی سبب مروجی کتب سے چھپا یا کتب
کی جس پر سناہ مخفی کے بہت سے ملائے جادو کا دیکھ کر اندر پر حفا
اس کے ساتھ ایک بہت خوبصورت مہر کی بالوں و شہر آکھوں
والی دیکھی جو اسرار ایک جادو کی پری صوملیہ میں بھی ایک کھیل
روکا کو خوشیوں کی مانند تھا۔ ان سب مروجی مہر کی بہت حد تک
سینچا ہے اسے تو حاتم مدین اس مہر جادو کا دیکھ کر خوش ہو کر
اٹھے ورنہ اس مہر و لکھن میں بہت فخر جہاں بختیہ دس کے
ساتھ بیٹھیں اس نغمہ کو دیکھ کر بھی تھی۔

ایک تب جادو سے دو سر وقت لگا دے اور ان کے منہ کھول کر
ایک پر نہ لکھ کر حاتم کو دیکھ دے کہ خالی میں پھر ایک غرض

کی انگلی جس سے وہ ہاتھ نکال دیتے نکال کر حاتم ہی کو دیکھا دیتے
اس وقت سے لگا رہی غائب کیا جاسکتا ہے اس کے ہاتھ سے
ایک سہنوں اور کھلیں کے منہ کے برابر تیار کر کر دے ان کے اندر مہر
و جادو کے اور کھلیں کے وقت لگا اس کے اوپر وہ چہرہ رو دے ان کے قیام
بڑا کر دے لگا اس اور دے ان کو دیکھا دیا جاتا ہے پھر پائین
کرتے کرتے حاتم ہی کی کوئی کسی اور حرم نکالیں تو تو تھولی یا
جادو کی کوئی میں نہ دیا جاتا ہے اور خالی چہ ہاتھ میں پکڑ کر ان کو
میں سے کوئی ساہو دے سا آدنی تاکہ کر دے پاس بلا یا جاتا ہے اور
اسے کہا جاتا ہے کہ اس لگا اس کو اپنی انگلیوں سے نظام ہو، لیکن یہ
جادو دھرم کو نہیں دے دینا جاتا ہے، ابھی اس میں سے ایک
پھر لگا دے لگا لگے گا اسے طر سے دیکھتے ہیں، حاتم ہی کی انگلی
روان بہ کر دے جاتیں گی، آپ جادو کا دیکھا کر دے ان کا کوئی پڑ
کر چھلک دین لگا اس غائب ہے آپ فوراً منہ میں انگلی لہا میں
اور کہہ دیے دیکھیں کہ وہ حاتم ہی وہ خود دے جاتیں گے۔

پتھر لول میں لڑو پتھر خاش

پتھر ایک بہت فخر کر دیکھا ہے پتھر لولوں کے اندر دے دیتے
دیکھا کہ جب جادو سے دے دے پتھر لولوں کے اندر لکھ کر دے پتھر
پتھر لولوں میں خاش پتھر لولوں میں لکھ کر دے پتھر لولوں
کھلیں، پتھر خاش کر دے ان میں جادو سے کھلیں کے متعلق بہت
سوچا پتھر خاش لولوں میں لکھ کر دے پتھر لولوں میں لکھ کر دے پتھر لولوں

پھر یہ فیصلہ کیا کہ جس نے ایک حضرت پر ہر چیز شر و حدت سے
مذہب کا حق نہیں ہے نہ سنیہ، نہ اہل حدیث کے، نہ اہل تشیع
کا، نہ بڑی مشکل سے سمجھتا تو ہوتا، بڑے چاروں میں ہر شخص نے
جدا جدا سے کوئی چیز بتا دی تھی، اب اسے انہی میں سے جس نے
حق اور حلال آپ کو پیشدہوت دینے ہوئے۔ اس پر یہ فیصلہ ہو گیا
میں نے فرمایا کیا آپ یہ کہہ سکتے ہیں وہ اچھا یا دیر چاہیے نہ کہ شر
کہو تو وہ سر پہنٹ کر رہ گیا، یہ کہیں میں صوفیوں، جہنم کی در
یڑی کو جوڑ دینا چاہتا ہوں، یہ فیصلہ غایت تھا، یہ فیصلہ کیا کہ جس نے
کہا حضرت معلوم ہوتا ہے کہ اس مجمع میں اس کو کہے کہ حق
معلوم ہو، یہ ساری دوسروں نے حضرت کا کہے جس کے پاس
چاہا، میں نے کہیں نہ کہیں کر سالا بھی پہنچنے لگا، اسی آدمی نے تان کی کھن
تو یہ فیصلہ ہو گیا کہ ایک کو ملے سے ہنستا ہوا شیخ پر مدح و معجز
انگشت بد حکایت رہ گئے۔

بڑی مدتوں تک ہم بھی اسی ٹیڈ میں رہے کہ بات کی ہے خود نہ
کی تہ کو کہ پایا بات معلوم کی ہے کہ اس کہیں کے واسطے جھگڑی
ہوئی اس قسم کی بنا ہو جاتی ہے جو ایک خاص طریقے سے خود کو
معلوم ہوتی ہے اور فیصلہ بھی اس قسم کا ہوتا ہے کہ اس کے اندر کی
جانب کی باتیں ظاہر نہ کر سکتا اور پھر اس طرح نکال دیا جاتا ہے
کہ وہ معلوم نہ ہو سکتا، اس طرح فیصلہ کو تیب چاہیے، اور سے کہوں
کہ سارا چلا سکتے ہیں۔

یہ مسئلہ حق اور حلال حاضر کیا کہ وہ نکلا دیے جانے جس کو ان دونوں

میں بیٹلی کو چلا کر اور دوسرے میں اس کو ٹیڈ کو چلا کر ان دونوں کے
میانے ہند کر کے سخت شہید کر دیا گیا، اہل ہندو گرا کر جلا کر
نے ایک ایک کھیل شروع کر دیا تو کھڑکی دیکھ کے بعد یہ وہ اچھا اور
دیکھا اور صرف ہندو کہیں بند ہوئے جسے سخت شامی سے چالوں سے
کہیں کھوئے گئے تو لوہے کے نالے کہیں میں بیٹلی اہل بیٹلی وہ
کہیں میں لوٹنا تھا سب جہاد لڑ رہے تھے واسطے حقیقت یہ ہے کہ
بہن، ایک خاص کہیں سے تیار کئے گئے تھے کہ ان میں ملتی تھیں
کو اس ترکیب سے نکالا جاتا ہے کہ وہ اندر سے کھن کے اندر اندر
سے ہی ہند ہو گئے کہیں کسی کو اس کہیں کے اندر بند کر کے تاکہ نکلا
دیا جاتا ہے تو وہ بیٹلی کھن کھول کر ہار جاتا ہے اس طریقے سے
اس بیٹلی اور ٹیڈ کے لئے کہیں تیار کر دیے گئے ہیں۔

حق میں بات حق ہے، اس کا کوئی دیا

قدیر کا قتل اور مندر کی چور اور غارت گری

یہ تقریباً غیر کھن کہنے ایک ملک میں کیا تھا ایک امیر نے فیصلہ
کر لیا ہے پراسرار ملا ہے یہ کھن دیکھا کہ اس کا بیٹا جو بڑا قوی ہے، ہندو
راہ کی ایک بیٹہ دیکھ کر اسے لے کر رو فیصلہ کو تسلیم کر لیا اور بیٹری
پہنایا اس کو کرنا پڑا، ایک چور بیٹلی میں بند کر کے تاکہ نکلا جائے
اس بیٹے کو ایک صندوق میں بند کر کے لانا چاہا اور چالوں کی طرح کرای
آئیں کہ لے کر دی گئے اور پھر کرا کر ایک سر پر لٹا گیا تھا اور

پراسراری

یہ لکھ دینے کا شکر کہ جسے یہ مطالبہ ہے، سنا ہے کہ وہ اس کا جواب دینا چاہتا ہے۔
 یہ لکھ دینے کا شکر کہ جسے یہ مطالبہ ہے، سنا ہے کہ وہ اس کا جواب دینا چاہتا ہے۔
 یہ لکھ دینے کا شکر کہ جسے یہ مطالبہ ہے، سنا ہے کہ وہ اس کا جواب دینا چاہتا ہے۔

李

قلہ ہمارا ہے۔
 بظاہر یہ ایک نئی مشین نظر ہے اس میں مستعمل دھندلی لکائی
 ہے۔ جب ضروری ہو کر لکھائی گئی ہے، اور کبھی تو رہتا ہے۔ ساری
 جہتیں اور پڑھنا ہے۔ پھر اس سے اور بھی آجائی ہے۔ ظاہر
 اس کو کہ یہ ایک نیا عمل ہے، اور آج کے دنوں میں یہ کوئی خاص
 نہیں کر سکتا، بلکہ اس میں ایک راز پڑتا ہے جو کہ اس کا مدد
 دہندہ رکھتا ہے۔ اسی کا نام ہے کہ ذریعہ کھل کر لے والا ہے۔

مسند احمد بن حنبل

2024

اسماء بنت ابی بکر

اس لیے کہ یہ جو کچھ ہے ان کے لیے



ہر دم بکریٹ بی اے ایک سوک بنے گئے ہیں۔

5

[illegible]

جانور کا پستان

یہ بھی ایک جوت اندر کھیں ہے، ایک دھات سے بنے جوت کھانا
 چاہیے اور دھات کے بدلے ٹکڑے دھاتی چھڑیاں ہیں۔
 چھڑیاں سیدھا بنائی ہوئی، دھات کے جوت ٹکڑے لگائیے، اگر ان س
 جوت، ٹکڑے مٹا کر دھات کو کر دیت، تو دھات کے

[illegible]

اس کا نامزد فی سحرانغ ذرا ٹھیک صاف نماز پڑھا گیا ہے اور کمر درنگ کے اس پر شے بھی تھی ہی تو نے کئے چلنے اور رکنے کا راز کچھ نہیں کہہ دیا اور ملا ایک سو ادا نہیں ہوا اور درود سرا ادا نہیں ہوا تو یہ نماز پڑھ کر جب ڈوب کر دھبی ٹھوکر پڑی تو گرا لٹنے لگتا ہے اور صبح ذرا تھکتہ کر رہا تو کہ جانا ہے چا تو صبح لینڈ کر جیتے چلنے کہتے تو یہ کہ جاؤ ؟ غلام کہ تو دھبی ڈھک دھکی کو پیٹھ دیتے ہوئی تو گنبد رک جاتا ہے اس میں سے گنبد کا پتہ صاحب مشتاق چلایا جاتا ہے اور صحرایا سے جاؤ گا گنبد سمجھتے ہوئی خواشا روں پر چلنا ہے۔

چلے ہو رو مال سے بیسبول رو مال بنانا

اس کا کہنا نہیں دیا سہاٹی ہے ایک رو مال کو چلا دیا جاتا ہے اور پھر اس کا ایک رو مال سے دیکھنے لگاؤ دیکھنے کوئی تو بھروسہ نہیں رو مال نکال آئے تو یہ دیکھتے اس میں تین تین گانے پڑھیں اور چالائی درکار ہوئی ہے تاکہ دھڑکے ہوئے کوئی سر نہ چھو جائے،

لوہ پتہ پتہ کہ ایک دیا سہاٹی کی کڑی سید کے کمر حلقہ پر دو دکھلا دیکر صحت پر ایک چیم کس ہے اور اس کے اندر عروت پتلا سنا پائی اس کو یہ کما حد پر پھر پتلیں کا محاصل ہوتا ہے باہر نکال کر مزید بیکر ملکر دیکھو۔ اور وہ سراسر جو غافل ہو گیا ہے جس میں بے شک رو مال کی ایک گولائی ہے تاگر یہ کہیں اس کے بعد کا لگا لگا ایک ٹکڑا باقی رہیں گے کہ حلقہ پر ہے بیس کو تائب پر کا لگا لگا اور جیسے ہاتھ میں ہے مٹی سے پلا دیا گیا۔ اور دیکھنے کے بعد پیرا پتہ ایک پرے لگا۔

اب وہ ڈوبا اینٹ پلٹ سر کر اس میں سے ایک تین نکالیں پس پھر تین کے ساتھ تین تین پھر کی سے چلے جس سے سوال بھی پڑا نہیں تین تین کے ساتھ تین تین پڑا ہے رو مال اینٹہ پتلی میں چھپا نہیں رہا وہ تین کو بند کرنے کے لئے رو مال ایک پتلا کر رہا اور کھوکھلے ہوئے میں کی تینوں پتلیوں کو گر کر ایک پتلا کر رہا اور کھوکھلے ہوئے میں کی تینوں لیکن کاغذ کا پورا پلٹنے نہ دیا اسے فوراً اٹھا کر باغیچہ میں مسلمان شروع کر دیں وہ انھوں میں سے چلے رو مال رو مال رو مال کو لڑا چلتے دیکھتے تھے ایک ہاتھ سے چھلکے کر رو مال رو مال رو مال دین نا کر تین چاروں گانے پڑھتے پھر سے رو مال سے بیسوں کی ایک اس کے بعد آپ صاحب زین کو حلقہ کر لیں کہ صحت اس ایک رو مال سے کچن رو مال پیدا ہو جائیں گے، اس تو قدر بیکہ بات ادا یاد رکھیں اور صحت آپ پتلیں دکھلا رہے ہوں تو آپ کا غصہ باقی رہا پڑا پڑا کاغذ کا لکڑی کی کوئی بنا کر تیز پھر رکھ دے اس کا پتہ رو مال اس مرد مالوں خالی کوئی پر کچھا دیں پھر صحت رو مال اٹھائے گئے تو ہاتھ دیکھو وہ رو مالوں کی کاغذ بھی اٹھا نہیں وہ پتلیں لٹے تھے ایک دھنچ چار بائیس پتلیں کے رو مال نکال کر صحرایا کو دکھلا دیں سب پھر ان معافیہ کے کر یہ اس قدر تک پر غصہ کے رو مال کہاں سے آئے۔

صحت اگتہ رو مال

یہ ایسا صحت رو مال ہے اسے اگر کسی کی آنکھوں میں لگا دیں تو فوراً آنسو بہا کر نکلے گا صحرایا صحرایا اور قوری صحرایا پر رو مال اور آنسو

وہی لڑیں بیٹے کو کہ اپنا سر ہر کے سوا ہر کسی میں دلی کر کے دے دے یعنی اولیاء کو
تو زیر کدو دے دیکھا آئے اور وہ صوفیوں کے بیچے جو تو آتشوں کی وجہ سے لہری
دہن سے لہر لٹپٹیں آئے تو اس کے بعد وہ صفائی سے کر اس میں سے سر کو
نگار کر صفائی میں ہر دیکھ دی اب دور سے پران معلوم ہو گا کہ آدمی کو کئی ہزار
سرواں کے اندر چلا ہے

حکایت : اس سر کو آتش میں لپیٹنے سے دور رکھیں تاکہ آتش پر
کس کا نام نہ پڑے ورنہ مارا آتش ہو جائے گا۔

سیرت کا شجرہ

آپ نے دیکھا ہو گا کہ بعض شیعہ بزرگ ایک منظر پائی کا جو کہ اس میں
خوشی ہو سرت ڈال دیتے ہیں اور پھر وہی اس پر پانی کا آفرین ہیں جو آتش میں آجھڑا رہ جاتے
ہیں جو حیرت میں سے کوئی بھی نہیں سمجھ پاتا کہ پانی تو ہر شے کو گیلیا اور
کڑا کر دیتا ہے پھر سیرت اس کے آفرین سے کہیں کہ خوشی ہو گیا ہو یا نہ ہو
اچھے واپس آگسٹ کی بجائے آجھڑا ہوتا ہے اور شیعوں کا مذہب وہی ہے جو ان کی
بھانپ سے کہیں ان کی رو کر دیکھا کہ میں ہم آپ کو ہر لڑائی سے دیتے ہیں
تو اس سے پیدا سیرت دیکھا ہے تو یہ سیرت پھر سیرت کو حرم اور حرمی
دین میں ہر ہر جاتے تو یہ سیرت پھر سیرت کو حرمی اور حرمی
پائی کی دلی کو تو ہر ہر جاتے ہاں ان کے آفرین سے کہیں پانی سے
نکالنا یا ہر سیرت کو تو ہاں کو بھی شک اور ہر سیرت کو تو



آدمی کا کٹا ہوا سر عقلی میں :

یہ شیعہ بتا کر کہ ایک کو دیکھ کر شیعہ مذہب کے اندر کو دیا
جائے چہ اگر کوئی شیعہ مذہب کو دیکھا جائے تو اس میں عقلی میں ہر
کرتبہ بہت ساف فہم ہوتے ہیں اور ان سے بیچے عقلی کرنے کا سو قر
قہا ہے جب عام ہر ہر کے اندر دیکھتے ہیں تو سیر کے اوپر عقلی
کے اندر آدمی کا کٹا ہوا سر کو آجھڑا ہے اور دیکھتے دیکھتے ان کو عقلی
دین کو کہ سر کو تو عقلی ہوتا ہے مگر دیکھتے دیکھتے ان کو عقلی
جاتا ہے اور کوئی دیکھتے کہ بیچے عقلی ہوتے ہیں
اس کی ترکیب ہے کہ ایک ایسا سیرت کرنا کہ جس کی عقلی
ہو دینی ان کے عقلی میں ہوں اور ان کے وہ عقلی کے عقلی ہوں ہوتے
عقلی میں عقلی ہے تو عقلی کے جانب رہتا ہے تو عقلی ہوتے ہیں
سیرت کو دیکھا ہے تو عقلی میں ہوتا ہے عقلی میں ہوتا ہے تو عقلی
تو عقلی میں ہوتا ہے عقلی میں ہوتا ہے تو عقلی میں ہوتا ہے تو عقلی
لکھنے کے اندر کو دیکھا ہے تو عقلی میں ہوتا ہے تو عقلی میں ہوتا ہے

وہ تیرا بیٹا بھی ہو گا تو پہچاننا ہی ہے کار کا پتہ ہے۔ اور
 جسے نہ کہنے کی دہائی ہے وہ کسی صاحب سے ہے
 طوطہ نامی کا بیٹا ملنا دین کے کسی صاحب سے ہے
 کہ نہ کہہ دیتے ہیں کہ وہ کسی کو پہچاننے کے لئے ہے
 اہم کار کا بیٹا یہی اسی لڑکی کا بیٹا ہے پہچاننے کے لئے ہے
 نہیں جانتے ہیں وہاں کیا نام ہے بے گھر یہ صاحب ہے
 جلالہا، اہل پناہ صبح سالم ہو جائے

[illegible]

تو پہلے رسول و حکماء بتا چکا ہے کہ کمر حایحہ اور حیر، کس کس سے
نہیے تو ایسے قتل کا مکمل اور بھی بڑا وہ قتل کہتا پیش ہو گا۔

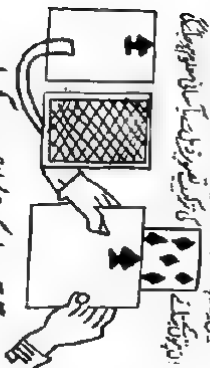
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

آپکھیں بند کر کے پیہر بست لانا

میں نے یہ دیکھ کر کہ انھوں نے مجھے بھی نہیں درود کا کیا تو کہا کہ میں نے تو کسی کو بھی ایسا نہ دیکھا تھا، نہ خدا کا نام لے کر تو نہ صرف اس پر بلکہ اس پر تو جسے لوگوں نے بھیجا وہ تو ختم ہو چکا ہے۔

ہی ہے، ایک پٹی سی ریڈ لائٹ اور دو بچوں کے درمیت سی بی بی ہوتا ہے۔
تھی ریڈ لائٹ بہت بڑا ہوا، جیسا کہ محبوب کے والد کا ریڈ لائٹ ہے۔
ان دو بچوں کے درمیان اگر کوئی تیسرا تیار نہ کرنا پڑے تو وہ
بیکار ڈھیلے چھوڑا جائے تو یہ بچے ان کو نہ چھوڑا جائے پس اس
کیل میں ہی رہا ہے (تصویر اس صفحہ پر دیکھیں)



بچے تبدیلی کر نیکو عجیب کھیل

اگر آپ چاہیں کہ اپنی بچی کے سامنے بچپن کے کچے خالین دور
کھلے باوجود چاہے گھر میں تو یہ کام بہت آسان سے کر سکتے
ہیں کہ اس کھیل کے لئے بچوں کو سامنا پڑتا ہے جتنی ایک بچی
سے عورتوں شغف پائے حکم اور بچوں کے لئے ان میں سے کچھ
کے اوپر دے نشان پکارتے اور کچھ صاف کر دیں اب اگر ایک

ہوئے ہیں اس لئے کسی اور بچے کے نکلے گا سوائے ان کی بہن یا بھائی
تو وہ ریس ہے جلدی، وہ بچہ نہیں آئیں گے،

دوسری ترکیب

اس سے پہلے بچے کو ثابت کرنے کی ایک اور بھی ترکیب ہے
کہ وہ بچہ صاف رہا ہے اس کی ایک تیار کردہ کسی میں بند کرنا
پہلے یہ کسی میں خاص طور سے بڑا ہوتا ہے اس کے اندر مقصد
کے اوپر ایک اور بھی گھڑا جاتا ہے جو اس کی سے دوسرے پہلے
اور دوسری بھی کر دے، یہ اب وہ بچہ اس میں رکھ کر دوسرے گھڑا
میں پہلے جوئے کی دیکھ اس میں بند کر کے ڈھکا لگا دیں اور
پس کو ٹھکروں میں رکھ دیا جائے گا اور کتنی بند سے بند کر
پاؤں سے دے گا آپ کسی پر جادو کی ٹکڑی پھر کر دوسرے بچہ
چوبیس مار دیں اور کسی کو مل جائے حال میں کو دھلا دیں۔

بچے کا پھلانگ لگا کر باہر آنا

اگر آپ کو کچھ چاہتا ہے اس لئے کسی سے کوئی ایک یا کچھ باہر
چراغ میں سے دے کر لیا ہو تو دوسرے میں سے کوئی اور بھی کر
تاری سے اس پر جادو کر دے حال میں سے جاتے پکھیل گئے ہیں۔
دست کر دے گئے ہیں اس میں سے دوسرے سے لے کر
کر دے بہت ادا ہو کر اس بچے کا باہر آنا ہو جاتا ہے، یہ
تو کوئی جادو ہے یہی حیات کا کام لگا کر اس میں دیا ہو کر

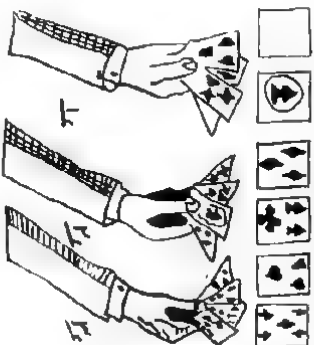
اٹھول سے خالی تے بنانا

اس ٹکٹ میں ٹھکانا لئی ایک حسب شرط قریب چار خالی تے
و ۱۰ خالی تے اور قریب چار تے لوسب اٹھول لڑائی میں خالی تے بنائیں
ہو جا کے پڑیں لوسب اٹھول دیکھتے ہمارے دیکھتے خالی تے کو پھر دیکھتے

اس کے وہ خالی کیا ہو گئے۔

اسی قریب دیکھتے واسطے بھی چڑوں کو بے خیال کے خلاف بازی
فری کر دست کرنا پڑتا ہے جیسا ناش کے چاروں اس کے پھر دیکھتے
کے اٹھول سے چار چار خالی اٹا دینے حاصل ہیں اور کھیل کر سے
وقت ایک پانچا اٹا اٹا کر دیکھتے میں ہر کوئی خالی میں جو پڑوں
ہو جا یا خالی پانچا دیکھتے ہے قریب ۱۰ کھیل کر تو اس کے بے جلد بازی
خالی پڑا کرتے ہیں اور قریب ان کے ساتھ سالہ اٹھول لڑائی ہے تو ان
بازی نہ جلد بازی میں کھیل کر دیکھتے ہر کوئی پڑا کر دیکھتے میں ہر کوئی
کوڑوں میں کھیل کر دیکھتے میں ہر کوئی پڑا کر دیکھتے میں ہر کوئی
والا حد سالہ اٹھول لڑا کر ہے، اب حاضرین سے دریافت کیا جاتا ہے کہ
حوالہ قریب ۱۰ کھیل کر دیکھتے ہے پڑا کر دیکھتے میں ہر کوئی
پڑا کر دیکھتے میں ہر کوئی پڑا کر دیکھتے میں ہر کوئی
کر یک پانچا سالہ ہے، اٹھول پڑا کر دیکھتے میں ہر کوئی
ہمارا ہے، بازی میں ہر پڑا کر دیکھتے میں ہر کوئی
سے پڑا کر دیکھتے میں ہر کوئی پڑا کر دیکھتے میں ہر کوئی

اصلی بھی اوپر دیکھ کر باقی کو اس کے بچے دیکھ کر پڑوں کو کھیل
تو چاروں پڑوں میں اٹھول لڑائی ہیں اور اگر دوسری مدت سے سامنے
ایک پڑا کر دیکھتے میں ہر کوئی پڑا کر دیکھتے میں ہر کوئی
قریب سے ایک خالی پانچا سالہ لڑا کر دیکھتے میں ہر کوئی
قریب سے ایک خالی پانچا سالہ لڑا کر دیکھتے میں ہر کوئی
دیکھ کر ہے تو قریب ۱۰ کھیل کر دیکھتے میں ہر کوئی
ہے ان پڑوں کی باوجود اسی تصویر سے واسطے ہر حال کے۔



[illegible]

جیسے کہ بنایا کاش ہوتا ہے چہ پہلے پڑے سادہ کے

دین عالی ستا سامعۃ آیاتہ عالیہ اور سامعیت عالیہ دعا کی اور کلمہ کی کتاب
تہذیب ہے۔ اچھ پھر حاضری کو دیکھا میں تو وہ خالی ہے دیکھ کر مجھ سے
سنا دینے لگا کہ یہ تو دین کا پھر وہ کچھ سنا دینا ہے۔ اٹھا کر کھڑا ہوا تو
میں کی شاندار ناگزیر دعا کی باکست میں بھی کچھ کلمہ ہے۔

تفاوت خود بخود حاصل می شود

[illegible]

تھے اواز دینے پر گلاس سے باہر آنے لگے

آپ نے سچ کھیا، اور مارا دیا، تو کلامِ نبویؐ پر فیسر
اشرفِ عالم بن گئے، غیور، کریم، دانش مند، ملازمِ نواک بن گئے
کلکلی میں کہہ رہا تھا، اے افاضیہ! یہ لوٹے کلکلی سے، جان کر
سمانے آجائے، میں اس کی ترکیب یہ ہے، ایک سیوا دینی اچانک

اب تابش کی ٹولہ سے کسی شخص کو دیکھتا ہے کہ جو اشیاء جو تار میں
 لٹائی گئی ہیں جب وہ پتا چھٹے لے کر اس سے کہیں کہ یہ کوئی شے نہیں چھٹا
 سے چھیننے کے علاوہ اس کے بعد اس سے تابش کی ٹولہ دیکھتا ہے کہ یہ
 اشیاء کہیں رہیں اور وہ تار میں سے اپنے ڈھب کی باتیں کریں اور پتا دے
 گئے کہ وہ کیا ہیں اور وہ اشیاء جن سے کہیں صعوبت سامنے نظر آئے ہیں
 کو بیان کیا جاتا ہے چیت میں ٹھک جانے کا پھر چھٹے کو دیا دیا تو تار کے
 ذرے پہلے پتا نہ ہو کر پھر جانے کا سبب ہے کہ وہ کبھی ان سے مراد جاننا
 اس طرح مختلف ہے مگر یہ ہر گز کہے جا سکتے ہیں۔

جلاو کا حقائق

آپ نے دیکھا ہو گا کہ جب ایک پرفورمٹسور اور مداری کو یک پیٹ میں
 چھڑایا جاتا تو مارکر ٹوٹ نکال دیتے ہیں اور وہ چاقو پیٹ شے کے اندر چلا جاتا ہے
 پھر جب چاقو باہر نکال دیتے ہیں تو رزم کا نشان بھی باقی نہیں رہتا اس کے بعد
 نکالنے بعد پرفورمٹسور میں کسے گئے ہیں وہ یقیناً پرفورمٹسور میں کسے گئے ہیں
 کے لئے ہوتے ہیں جو فضا میں ان نشیانات کے لئے تیار کیے جاتے ہیں
 اس کے بعد کے ایک جانب کو میل لگا ہوتا ہے اور دوسری جانب
 ایک چٹن لگا ہوتا ہے اور جب چٹن کو وہ سر کی جانب دیا جائے تو چھٹے
 کے دور چلا جاتا ہے اور جب چٹن کو وہ سر کی جانب دیا جائے تو چھٹے
 سے پہلے باہر آ جاتا ہے اس کے بعد کو سب صورتیں ملنے کے ایک
 ہی نام سے اسے اس حقائق کا نام دیا گیا ہے کہ کو سب سے معلوم ہو جائے
 اس صورت کے مطابق



نشان
 دستہ و دستہ جو بنی دیا جاتا ہے دستہ کی نمائندگی بنی چھٹے
 دستہ و دستہ ہوتی ہے اور یہاں دستہ کے اندر چلا جاتا ہے دستہ
 کی ایک طرف سمت جاتی ہے اور یہاں دستہ کے اندر چلا جاتا ہے دستہ
 کے اوپر ہر پڑا ایک چھٹا سا چھڑا لال رنگ سے پھر کر دیکھا جاتا ہے
 جب چاقو پیٹ کے اوپر کر دیکھا جاتا ہے تو یہی نہیں کھٹ سے اندر دیتا
 ہے اندر چلا جاتا ہے اور چھڑا چھٹ جاتا ہے جس سے لال رنگ کے لئے
 نام لیا جھٹے کی چاقو پیٹ کے اندر چلائی اور حق میں لگے
 ہر وہ سر صوفی طور پر اپنے چھٹے کے اوپر لکھنے کے نشان میں لکھتا
 ہے پھر چاقو لگا دیتا اس چاقو کے اوپر لکھتے چاقو کی طرف میں لکھتا
 کر دیکھا جاتا ہے تو یہی باہر آ جاتا ہے جو لال رنگ سے پھر کر دیکھا جاتا ہے
 ہے یہ تو لال رنگ سے چاقو سب کو دکھایا جاتا ہے تو ایک چھڑا ہر چھٹے
 رہا اس کیلئے ہی ہر چھڑا کی طرف لال کی صورت سے پھر کر دیتے
 کے اندر چلا اور باہر آتا کہ کسی معلوم نہ ہوئے پائے۔

مجمع بازار

شعبہ بازار میں ایک جماعت وہ چھٹے ہے جو شہر میں اور یہاں
 ہر گز ہر گز چھٹے نکلتے ہیں اور ہر طرح کے شعبہ سے اور یہاں ہر گز
 اور یہاں وہ دستہ ہر گز چھٹے نکلتے ہیں اور یہاں ہر گز
 ہر گز چھٹے نکلتے ہیں اور یہاں ہر گز چھٹے نکلتے ہیں اور یہاں ہر گز
 کے عالم کی طرح ہر گز چھٹے نکلتے ہیں اور یہاں ہر گز چھٹے نکلتے ہیں اور یہاں ہر گز

[illegible]

میں تصویر سے آپ کے معلوم ہوا ہے بلکہ اگرچہ اردو زبان سے کئی ہول ہو کر ہے اور اندر ہی بڑی پھرتی ہے یہ کٹے ہوئے، ایک ہر کھڑا دیتا ہے اور ایک میں میں ایک کو میں میں ہے جس سے ایک کر اگرچہ یہ ہر ہر اس میں میں ہے جیسے کہ وہ قلمی ایک میں میں ہے کہ یہ جیسا کہ سمجھتا ہوں کہ یہ اور ہے کہ کسی ہر کھڑی کی تاویل اور ایک کے میں میں ایک نہ ہو کہ وہ ہے۔

انڈوں سے کمبو تر بن جائیں

بہت کم گفتار شہید ہے ایک کسی میں مجھے خود کو رکھ کر دے
 دے ہیں اور خوشی دیر کے بعد غیب نہ پڑا دو کی کڑی کی کڑی
 کے بہت تر جان ہی ناشائستہ چرانہ رہ جائے تپا کہ اس قدر جلدی
 اداں سے کیوں کہیں کہیں ملے

[illegible]

مددگاروں کیوں کے اداں! میں کا طریقہ کار یہ ہے کہ وہ آدمی جو مددگار کے ساتھ اس گھن گھنلا چاہے وہ گھن شروع کرے غصے سے پہلے غصہ ضرور ہر مددگار سے کہئے وہ مستحقِ عفو و مغفرت ہے! "گھنوں" کا ڈھ۔

اس لحظہ سے کہ جگر بھڑکا ہے اور منہ پر کچا ہے جانے لگا ہے کہ یہ کون سا درجہ ہے؟ درجہ سہ سے نذر کیلئے کھیل کر رہا ہے کہ دستِ کُمر کیوں نہیں دیکھتا؟ وہ کہتا ہے کہن طرح سے بیٹے، بچہ ملائی ہو چکا ہے۔ میں اسوں میں رہا ہوں کہ بچہ سب سے پیٹا ہے۔ یہ کہہ کر ہی ہاتھ سے دھریا ہوتا ہے۔

تاک کاٹ کر درست کرنا

مکرمہ انداز کی اپنے ساتھی کی خاک پر چھری مار کر کھاٹ دیتے ہیں۔

کے سر کو تپا کر دیکھو اور دیکھنا یا بچنے سے بچنا کہہ دیا جائے جب تک

مریض بچا کر دیکھو اور دیکھنا یا بچنے سے بچنا کہہ دیا جائے جب تک

خط ناک چھو پست کرنا

اگر مریض بھروسہ کرے کہ اس کے پاس پست ایک پڑے ہوئے ہے تو اس پر
خط ناک چھو کر دیکھو اور دیکھنا یا بچنے سے بچنا کہہ دیا جائے جب تک
مریض بچا کر دیکھو اور دیکھنا یا بچنے سے بچنا کہہ دیا جائے جب تک

پتھیلی پر سر رسول بھانا

ایک پتھیلی پر سر رسول بھانا کرنا کہ اس میں پتھیلی سے سر رسول بھانا
کرنا کہ اس میں پتھیلی سے سر رسول بھانا کرنا کہ اس میں پتھیلی سے
سر رسول بھانا کرنا کہ اس میں پتھیلی سے سر رسول بھانا کرنا کہ

بارش میں پتھیلی اڑتی ہے

اگر کسوں کا بیان ہو تو اس سے آہستہ آہستہ پتھیلی سے سر رسول بھانا
کرنا کہ اس میں پتھیلی سے سر رسول بھانا کرنا کہ اس میں پتھیلی سے
سر رسول بھانا کرنا کہ اس میں پتھیلی سے سر رسول بھانا کرنا کہ

میں آتا ہے۔

ایک سے ایک پتھیلی کرنا

اگر کسوں کا بیان ہو تو اس سے آہستہ آہستہ پتھیلی سے سر رسول بھانا
کرنا کہ اس میں پتھیلی سے سر رسول بھانا کرنا کہ اس میں پتھیلی سے
سر رسول بھانا کرنا کہ اس میں پتھیلی سے سر رسول بھانا کرنا کہ

پانی میں انگ بھلے

ایک انگ پانی میں بھلے کرنا کہ اس میں انگ بھلے کرنا کہ اس میں انگ
بھلے کرنا کہ اس میں انگ بھلے کرنا کہ اس میں انگ بھلے کرنا کہ

پکروانے پیراغ سے فوڑا لیں

نور پکروانے میں پیراغ سے فوڑا لیں کہ اس میں پیراغ سے فوڑا لیں
کہ اس میں پیراغ سے فوڑا لیں کہ اس میں پیراغ سے فوڑا لیں کہ

سرخ اخوان تر سے

اگر سرخ کو ایک اخوان تر سے روکنا کہ اس میں سرخ کو ایک اخوان تر سے

اور نشان میں بھی نہ بچے گا۔

پانی میں چراغ جھلتا ہے

گرمی کے دودھ میں روٹی بھونکر اسے سائے میں رکھیں گے پھر پورے
پانی میں پھینک دیں پانی چھوٹے پانی میں چھوٹے پانی میں
چھوٹے پانی میں چھوٹے پانی میں چھوٹے پانی میں چھوٹے پانی میں

گھڑے کا پانی جم جائے

بچہ کی کھانسی تھالی میں سرسہ کی طرح خوب ہار یک پیسہ میں
سے پانی برت پانی سے بھرے گھڑے میں ڈال دیں اس
اور یہ سفوف پانی سے بھرے گھڑے میں ڈال دیں اس

گھڑے کا چھوٹا پانی چھری پانی بن جائے

بچہ کے گھڑے کے پانی میں سینہ دھوا تک پیسہ کر ڈال دیں تو
پانی پانی پر سرسہ پانی بن جائے۔

ایک سہ انگھ کا سرسہ دوسرے کی آنکھ میں چلا جائے

لوہے کی ایک پیسہ کر سرسہ کر کے ایک آنکھ میں چلا جائے
دیں اور دوسرے کی آنکھ میں تک سخت پیسہ کر کے دیکھیں جب یہ
سافلی آنکھ میں دوسرے کے سامنے ہوں گے تو پھر پورے واسے
اور تھالیس واسے کی آنکھ میں آ جائے گا۔

دو کتوں کو آپس میں لڑانا

اگر کتوں کی لڑائی کا تماشا دیکھنا ہو۔ تو ایک کتے کی آنکھ میں
مٹھائی میں پھیر دیا جائے اور دوسرے کتے کی آنکھ میں لوہا کر
لیمہ دو ٹوں میں کھوج کر لڑائی کے درمیان ایک روٹی کا ٹکڑا ڈال
دیا جائے دو کتوں کے پورے دیر تک بٹھے ترور شروع ہو جائے
کوہا ایک دوسرے کو مار دینے پر پورے پورے پورے پورے پورے
لڑنے لڑنے تک جائیں تاں کو چیلندہ کر دیں۔

اگ سے قرش نہ چلے

کا قر اور امدادی دونوں کو یک دھڑلے کر پیسہ میں اور گندہ کی
لوہ پائیں۔ دوسرے ساتھی میں چھک کے ایک ٹکا دیں اور اسے
دو یا قرش پھیرے کھوٹاں دیں۔ درمیانی قرش نہیں چلے گا۔

گرم کر لو پاٹھانا

جن بھینٹا اور مٹی کے پتوں کا مرقے کر خوب پاتھوں میں پٹا اور
سایہ میں شکستہ کرنے کے بعد گرم دوا اٹھائیں ایک دوا پاتھوں میں

چراغ بارش اون کو میں چلا رہے

سمندر بھاگ اور گندہ تک پیسہ کر دو ٹوں میں پیسہ کر پتوں پتوں
اور پتوں پتوں پتوں پتوں پتوں پتوں پتوں پتوں پتوں پتوں پتوں

ہے کہ اگر ہم یہ علم اس میں دیکھ کر ہرگز غلط نہیں ہو رہے ہیں۔
 سنا کہ، لکھنا کہ یہ لکھی ہوئی دوزی ہے کہ یہ لکھی ہوئی
 تحریر **مثانہ** پائیں، خود اس کا سقوط لکھی ہوئی میں طبعی اور

نہیں ہو گا۔ دین و مصیبت میں جھٹک رہے ہیں کہ یہ تحریر مست جائیگا

دل کا کار از معلوم کرنا میں شک دران کی یہی ایک ہے کہ یہ لکھی

ہے کہ یہ لکھی ہوئی اس سے مراد ہوا اور اس کا اصل بیان کہ یہ لکھی ہوئی

نہیں ہو گا۔ دین و مصیبت میں جھٹک رہے ہیں کہ یہ تحریر مست جائیگا

دل کا کار از معلوم کرنا میں شک دران کی یہی ایک ہے کہ یہ لکھی

ہے کہ یہ لکھی ہوئی اس سے مراد ہوا اور اس کا اصل بیان کہ یہ لکھی ہوئی

نہیں ہو گا۔ دین و مصیبت میں جھٹک رہے ہیں کہ یہ تحریر مست جائیگا

دل کا کار از معلوم کرنا میں شک دران کی یہی ایک ہے کہ یہ لکھی

ہے کہ یہ لکھی ہوئی اس سے مراد ہوا اور اس کا اصل بیان کہ یہ لکھی ہوئی

نہیں ہو گا۔ دین و مصیبت میں جھٹک رہے ہیں کہ یہ تحریر مست جائیگا

دل کا کار از معلوم کرنا میں شک دران کی یہی ایک ہے کہ یہ لکھی

مکھیال بھاگ جائیں گئے ایک ایک کی پڑ پائی میں کہ اگر وہاں

بہر چور و دیہ لکھی اس میں بھی کہ اگر وہاں بھاگ جائیں گی

گوا میں موم جی نہ پھلے کہنے کا یہ ایک ایک کی پڑ پائی میں

پڑ پائی میں موم جی نہ پھلے کہنے کا یہ ایک ایک کی پڑ پائی میں

پڑ پائی میں موم جی نہ پھلے کہنے کا یہ ایک ایک کی پڑ پائی میں

پڑ پائی میں موم جی نہ پھلے کہنے کا یہ ایک ایک کی پڑ پائی میں

پڑ پائی میں موم جی نہ پھلے کہنے کا یہ ایک ایک کی پڑ پائی میں

پڑ پائی میں موم جی نہ پھلے کہنے کا یہ ایک ایک کی پڑ پائی میں

پڑ پائی میں موم جی نہ پھلے کہنے کا یہ ایک ایک کی پڑ پائی میں

پڑ پائی میں موم جی نہ پھلے کہنے کا یہ ایک ایک کی پڑ پائی میں

پڑ پائی میں موم جی نہ پھلے کہنے کا یہ ایک ایک کی پڑ پائی میں

پڑ پائی میں موم جی نہ پھلے کہنے کا یہ ایک ایک کی پڑ پائی میں

پڑ پائی میں موم جی نہ پھلے کہنے کا یہ ایک ایک کی پڑ پائی میں

میں نے ان کے لئے دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق رہیں اور
 ان کے لئے دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق رہیں اور

میں نے ان کے لئے دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق رہیں اور
 ان کے لئے دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق رہیں اور

میں نے ان کے لئے دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق رہیں اور
 ان کے لئے دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق رہیں اور

میں نے ان کے لئے دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق رہیں اور
 ان کے لئے دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق رہیں اور

میں نے ان کے لئے دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق رہیں اور
 ان کے لئے دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق رہیں اور

میں نے ان کے لئے دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق رہیں اور
 ان کے لئے دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق رہیں اور

میں نے ان کے لئے دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق رہیں اور
 ان کے لئے دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق رہیں اور

آئی کہ مجھے کہا نہیں یہ نہیں ہو سکتا شیب وہ آدمی بہت سست و عظامیاد
 آدمی نہ تھا جس سے بڑا نہ کسی نہ کسی کے متعلق معلوم کرے کہ میں کس طرح
 کو دنیا آدمی کی طور پر یہاں صحت پر عظامان ہوں، اگر میرے لیے کھانے کی وہ ٹوڈہ
 پرستان ہوتے ہو۔ جہاں سے صوفیوں کو تاج کو کھانے اور نہ ہی کھانا دینا
 میں نے کہا ایسا آدمی تو اس جگہ میں ہے کہ کوئی نہیں، شیب ہم کھانا
 اور نہ فائز آدمی وہ تو قدر توئی ہے لیکن ایسا دوسرا کھانا ایسا کھانا
 نہیں ڈال سکتے یہ کس قیمت خرید رہا ہوں۔ لیکن اگر اس کے دیکھنا نہ کھی
 رہے کہ کوئی میں نے دیکھا وہ آدمی ایک صوفی رنگ کا نہیں تھا۔

میں نے کہا آپ مجھ کو کھانے کے کوئی ملک وہ اشارے رکھتے
 اور اسے خود بھی صوفی نہ ہو تو لیکن مجھے نہیں پتا۔ سکتا ہے، ایسے قریب کر
 ول کو یہ بہتر شکار قریب ہو سکتے ہیں،

تیسویں روز کے بنجارے کے آثار کے کامیاب کو لکھ

لکھنا کو لکھنا ایک ہندو صوفی لکھنا، چینی طرحی کر لیا۔
 جو نہ جان لیا کہ یہ کس طرح صوفیوں کے سے پہلے تیار نہ پائیے
 کھانا چینی نہیں ہو رہے کہ لیکن شرط یہ ہے کہ ہندو کی باری کا دن ہو
 اور صوفیوں کے سے پہلے کھانا

ہو رہے روز کے بنجارے کے آثار کے کامیاب کو لکھ
 پہلے کے لکھنے میں یہاں کس طرح ہوئے ہوں ان کو کھانا دیا، دیکھنا
 پہلے کے لکھنے میں یہاں کس طرح ہوئے ہوں ان کو کھانا دیا، دیکھنا

یا کوئی چیز کہ آدمی کو دیکھ کر بل سے کہتے ہیں اسے بل میں نہیں آئی کہ پاس
 نہ پہنچے، بتاؤ وہ کوئی کہ بل میں آکر دھڑکے میں کھانا ہے اور
 سر جھکاتا ہے پھر اس آدمی کو بل میں لایا دیتا ہے کہ وہ کھانا نہ مانے
 میں کہ یہ بل میں قیام دات ہے یا اس کا مالک جاوے کہ اسے مانے
 وہ آدمی کھانا کھانے کو بل میں سے قریب وہ آدمی کہتا ہے ہر تیسرا
 نہ کوئی کہ یہ کھانا تو معلوم ہوا کہ نہ کوئی کہ قیام دات ہے یا اس کا مالک
 اس کا مالک جاوے کہ اسے مانے کہ یہ کہ بل کے مالک لے کر
 یہ کھانا لایا ہوا کہ کہ وہ اس کے آثار کو دیکھ کر بل میں لایا ہے اور
 بل میں لے کر اسے سے ہی قیام دات ہے اور بل میں لایا ہے اور بل میں
 کے قریب پہنچا ہے تو مالک اپنا غلام بل میں لایا ہے کہ تب بل میں
 ہو یا کہ ہے اور بل میں لایا ہے اسے لے کر آدمی کو بل میں لایا ہے۔

لیکھنا کو لکھنا ایک ہندو صوفی لکھنا، چینی طرحی کر لیا۔
 جو نہ جان لیا کہ یہ کس طرح صوفیوں کے سے پہلے تیار نہ پائیے
 کھانا چینی نہیں ہو رہے کہ لیکن شرط یہ ہے کہ ہندو کی باری کا دن ہو
 اور صوفیوں کے سے پہلے کھانا

تیسویں روز کے بنجارے کے آثار کے کامیاب کو لکھ
 پہلے کے لکھنے میں یہاں کس طرح ہوئے ہوں ان کو کھانا دیا، دیکھنا
 پہلے کے لکھنے میں یہاں کس طرح ہوئے ہوں ان کو کھانا دیا، دیکھنا

ہ لک جائی ہے۔
یہ سب ذیل سالانہ صورت ہوتی ہے

یہ سب ذیل سالانہ صورت ہوتی ہے
یہ سب ذیل سالانہ صورت ہوتی ہے

یہ سب ذیل سالانہ صورت ہوتی ہے
یہ سب ذیل سالانہ صورت ہوتی ہے

یہ سب ذیل سالانہ صورت ہوتی ہے
یہ سب ذیل سالانہ صورت ہوتی ہے

اور سنا دیا کہ تیرے قائل عضو سے متعلق ہے فیہود ہے اگرچہ
کو یقین نہیں آتا، تو میں سوئی کی ایک صورت تیرے واسطے
جو اس کو پانچ ٹالیاں کر دے، کو قیمت پندرہ دیں اور
میں کو دیکھنا سارے کرتا تیرے عضو پر جو مائے کا قوت
جانب لینا کہ گور کا کم درست ہے اس شخص کو ان ترکیب ہے یہ
میں کی ایک صورت پائیں اور عضو مذکور کے کوڑ پر قدرہ
نہل رکھیں اور پھر اس پیسٹ دیں پانی میں پڑے سے نہک
تھلا لے اور عضو خراب ہو گا اس پر آپ کی بات درست ثابت ہوگی

منشی ایک صورت نہ لکھ سکے

اگر منشی کی دولت میں قدر سے اعلیٰ کا فرق ڈالیں تو وہ ایک
صورت نہ لکھ سکے گا اگر منشی نے جیسے کہ بتا
اگر میری لاپتہ سوئے مل دیا جائے تو اس کا رنگ تانے
جیسا ہو جائے گا۔

بعضوں کا رولت

اس کہیں میں بہرہ و فیہود پائی، بعضیں روک دیتا ہے اور
اسی صورت انچر کھیل سے عاجز ہیں، انکے وقت ہر زمانہ رہ جائے
ہیں بہت ہی عجیب کی کہیں یہ کہہ کر اس دوران
میں بہرہ و فیہود جب چاہتا ہے بعض چنے لگتی ہے اور جب چاہتا

لا بھیجیں۔ عین کے قصوں کو جو ہماری باتھ لکھنے کی اجازت نہیں دیتے حالانکہ قصوں کو ہاتھ لکھنے سے ان سے سفید سار پانی بہا کر ہوتا ہے مگر نیند یا سحر یا قصوں کے جو بھی عرکہ نہیں ہوتا۔ اس طرح لایوں جنس کی شیاں گاہ پر ہند کی کھیتوں کے ڈنگس لگا جاتیں ہیں یا لوگوں سے اس جگہ کر دیا جاتا ہے تاکہ وہ سحر جائے اور سحر کم ہو کہ عین ایک ادھ دن میں دو دھیل میں جانے کی یہ طریقہ لکھتے ہیں شرافت گروں تک دھو کر باز پر ہماری انہیں اختیار کیا کرتے وقت کو ان شرم کم سو س نہیں کرتے،

دستوری

یہ طریقہ سادہ اور دینا جنوں کے لئے ہے۔ عرکہ لوگ ہوتا ہے چار باغی دالان لکھنے میں جاتے ہیں ان میں سے کچھ کو ہماری بھی جانے ہیں اور کچھ بدلتے۔ ادھ ایک آدمی چٹکاری کی تلاش میں ہوتا رہتا ہے جب وہ کسی سادہ دیوہ دھالی کو دیکھتا ہے کہ اس نے اپنا موٹیلو جی تھیں پر فروخت کیا ہے تو وہ اس کے پیچھے ہوتا ہے اور اس سے لادہ آدمی ہمارے کے دالان سے آتا ہے جو حال دور سے دیکھ کر باز ایک آدمی سودا کر رہا ہے جو لے جانے کے ساتھ ایک موٹری بندھتا ہوتا ہے زمین میں پانی دفن ایک سے لے لیا جاتا ہے اور کہتا ہے کہ موٹری کو کھڑکھڑی پیچنے کی ضرورت اس کے پیچھے سوراخ کی خاصا دھیر میں ملے گی۔ زمین کا گھٹ اس موٹری کی بہت زیادہ قیمت دیتے کو بتا رہا ہے حالانکہ موٹری اس کے ایک ہائی قیمت

جانتا ہے ہوتا ہے اور ضرورتاً چھوٹا، دو دھیل موٹریں کے موٹری پیاڑیوں کی دھالوں کے ساتھ لکھنا وہ ثابت ہوتا ہے جو لکھنے والی میں دودھ جو کھو کھینچ کر پیچ کر لیں اور ضرورتاً ہر گز نہ لکھیں کہ اس عین نے لکھا تھا دودھ دیکھ کر یہ قریب محرابوں کے لکھ لیں

۱۔ عین کے قصوں میں کوئی قصہ ہو۔ ایک یا دو قصے یا نکل مارے ہوئے گوں،

۲۔ عین کا لکھا یا لکھی ہوئی ہے اور کسی دوسری عین کا لکھی اس کے ساتھ لکھ دیتے ہیں،

۳۔ دودھ کی مقدار کم یا زیادہ ہے، عین دودھ آسانی سے شربہ دیتی، دودھ یا عینوں کے ساتھ لکھنے والی یا لکھنے والی طریقہ عام ہے دینے عینیں کھانے کے وقت کو ضرورتاً لکھنے والے دیکھ کر دینے پر ہماری کو بھلا فرات اور اس بات سے کیا وہ سادہ اور ایک جیتھوٹے کو پھر میں ترکہ کے عین کی شیاں کھانے کے ہم پر لکھتا ہے اور عین تب اس لئے کو کھیتی ہے کہ اسے اپنی کھانے پر اور لکھ دودھ پیچ لکھتا ہے اس طرح ہوتا ہے کہ عین کے پیچھے لکھنا وہ اس دھوکے میں آکر عین شربہ کر کے پیچھے یہ طریقہ عام طور پر انہیں عینوں میں اختیار کیا جاتا ہے جب عینیں کا لکھنا کر لکھنا ہو یا لکھنا اس کا وہ اور کھلا ہے یہ لکھنا ہوتا ہے اور عین حال میں عین لکھتا ہے۔

حرم گیمٹ ملان کے ایک صاحب کو مرگ کا دورہ پڑا تھا اس کے نو بھتیجن، اسے ایک نام بنا دیا میرے پاس سے نکلے پر صاحب نے بتایا کہ اس کو بھوکوں کا سایہ ہے۔ بھوت اتارنے کے لیے انہوں نے مریض پر آنا قصد کیا کہ اس نے دم توڑ دیا۔ نام بنا دیا حال کو مریض کی موت کی خبر دی گئی تو اس نے یہ کہہ کر کھسکی کہ بھوت اسے چھوڑے۔ پر بتا رہے ہیں۔

وہ سال پہلی کا واقعہ ہے کہ لاہور کے میجر ہسپتال میں ایک طالب کو اس حالت میں داخل کیا گیا کہ اس کی زبان بلی جوتی تھی اور چہرہ پردہ لٹے کے نشان تھے پولیس نے نفیث کی توہینہ چلا کر فرنی علی نے اس کی زبان کمر لہو چھے داغ دی تھی ملزم ایک ان پڑھ آدمی حاشیہ پر آدمی تھا پولیس نے اسے لٹھ مارا اور قتل کے الزام میں گرفتار کر لیا۔

سب لاکوٹ کی ایک خاتون بیمار ہو گئی اس کے نو بھتیجن برص کو ہسپتال سے جانے کے لیے ایک جعلی پیر صاحب کے پاس بے علم تھے اس نے اسے دیکھ کر کہا کہ وہ مرنے لے اس بعد جانو کر دیا ہے چنانچہ اس نے معقول انداز میں شفا توں کا علاج شروع کر دیا درجہ کا آخر زائل کرنے کے لیے اسے کافی دکر کے دیا۔ با چند چلتے بعد خاتون کی حالت غیر ہو گئی تو اسے ہسپتال سے جان لیوا ڈکڑوں سے اس کا طبی معائنہ کر کے لے کے بعد بتایا کہ اس کے دونوں سینہ چرے نہ کا رہے ہیں اور اب وہ چند روز کی جہان ہے۔

مرگدھانہ مول ہسپتال میں ایک بچے کو پایا وہ سوکھ کر بلوں کا ڈھانچہ بن گیا تھا وہ بڑا بڑا لاس کے والوں سے ایک زنی خانہ کے پاس سے ٹھوکانے بنا لاس کا لٹھ مدر دوس کے زور سے پانچ اس مسعود خان کو مدر دوس کے بچے سے چھڑانے کے لیے چھڑائی کی دھواں دی اس لٹھ سے بچے کی حالت خراب ہو گئی تو حالی نے یہ کہہ بچہ والہ سے کہہ کر دیا کہ بدر دوس اس کے لٹھ سے زیادہ طاقت در دوس سے ہسپتال میں لایا گیا تو بھگت بزرگ بچے کو سوکھے کی بجائیں بچہ چند روز بعد چھڑ گیا۔

مرگدھانہ مشرق کا غیر رانڈر بچہ کھتا ہے کہ جس نے ان ام شمار پر دوا اور غور سافتر ماحول کی سرگرمیوں کا ہاتھ بیٹے کے لیے چھڑ پختہ کھانہ فرقی پر دوس کے ڈیر وں اور ماحول کے امدوں پر کڑاوت میں میں نے دیکھا ہے کہ یہ لوگ سادہ لوح عوام کی مذہبی عقیدت اور ضمیمت اہم مقام کی کا خوب لٹاوا اٹھاتے ہوئے خاص طور پر کوریہ ان کے فریضہ میں بہت جلتا ہوا ہے اور ان کے آدوں پر چھڑاوا بہم پڑتا ہے یہ مریض اپنے دل کی مراد ماحول کرنے کے لیے ان کی روحانی طاقت سے مدد حاصل کرتے آتی ہیں، ان کا مدد کی ہے اٹھاتی اور سوسائٹی پر سبکی کا حلقہ فوضی کے کسے بیان ہے بہت زنی غاندی دشمنی اور کھوٹورایت کا انتقام لینے کے لیے ان سے ٹھوکانے لگا کر ان کی اطلاع دے لیے ان کی پکھٹ پر ماحول میں لایا ہے اور اس کے بدلے اپنا سارا گھرانہ دیتی رہا یہاں تک کہ وہ

مردہ بہت ہو گیا ہوتا ہے لہذا وہ عام شہریوں کی نفسیات سے
بہرہ ور ہوتا ہے اس کے پاس عیب کوئی خاص درجہ متنازعہ ہے تو وہ اس
بہرہ ورانہ ہونے کی وجہ سے اس باتوں میں جان پہچان نہیں کر سکتا
اور انھیں سنے ہوئے ہوتا ہے اور باتوں میں باتوں میں جان پہچان نہیں کر
سکتا۔ انھیں شکایت ہے کہ انہوں نے کسی شہری کا قصہ سنا ہے تو وہ
کہہ دیتے ہیں انھوں نے بتایا کہ جہاد کی عمر بڑی زندگی میں سانس نہیں
باز رہا اور مسخر و داد میں عام طور پر معمولی معمولی شخصیتیں پیدا ہوتی
ہیں یہی فحشی عامل اپنا مقصد پورا کر کے چلے گئے ان میں سے کئی ایک
کو قصہ دروغ قرار دیتے ہیں اور عقیدت مند آسانی سے ان کی بات
پر یقین کر لیتے ہیں۔

ایک ممتاز ڈاکٹر سے میں نے اس سلسلہ میں بات کی تو انہوں
نے کہا کہ یہ نام نہاد عالمی صورت، انسانی زندگی کے لیے خطرہ ہے
ہوئے ہیں انہوں نے ان کو بے گرفت اور پتلی کے تون کا بھی تجربہ
کرنا ہے کہ ان کے وہ دونوں تجربے نہیں ہوتے ہیں، اور انسانی جسم پر ایسا
کا شدید رد عمل ہوتا ہے کہ اگر تجربہ کر لیں تو ان سے کہے گئے تجربے
تو عقیدت مند کسی انسان کو باقی نہیں رکھتا کہ ان کے جانے ہوئے تو اس کے
جسم میں زہر پلادہ پھلا جاتا ہے اور اس کے نتیجہ میں وہ شدید بیمار
ہو جاتا ہے فقیرت مند سمجھتے ہیں کہ جہاد اپنا اثر دکھا رہا ہے اور
عالم کا شیر نشا لے رہا ہے۔

یہ نام نہاد عالمی معاشرہ نہیں، غلطی برا تجربہ کو بھیلانے کے
ذمہ دار بھی ہے، دو سال قبل کراچی میں ایک مرد وصالی عالم نے دس

تبیروں اور فحشی عاملوں کے قریب رو کر فجر پڑھ کر ہلاک اور لاش
پیدا کی گئی، اوقات بھی ہوئے ہیں اور میں نے تجویز کیا ہے کہ یہ لوگ
معاشرے سے غلطی اور مذہب کے بدترین دشمن ہیں اور ان کا روکا جانا
چاہئے اس لیے السابیت سوز ترمیم کے استعمال کرتے ہیں۔

میں نے ایک نام نہاد بیرو کے اڑسے پر دیکھا کہ ایک عورت
سے معقول معاوضہ کر کے اس نے دشمن کو رام کر کے بیٹے عورت کو لایا
کے خون سے تعویذ نکھو کر دیا اور اس سے کہا کہ وہ یہ تعویذ پانی میں
گھول کر پینے دیکھیں کو بلا دے۔

ایک فحشی عامل نے ایک عورت مندر سے کہا کہ اگر وہ اپنی
بیوی کے دل پر قبضہ کرنا چاہتا ہے تو اسے اپنی شوشت کھائے
اس عامل نے اسے انسانی باؤں کا ایک ٹکڑا سا تپ کا خون، تھپی کا
خون، انسانی پٹلیوں کا براہ بھی دیا اور بتایا کہ ان باتوں کو جو منہ
خون میں گھونک کر بیوی کے سر پہانے رکھ دے، سی کا پتلا، رتی کا دانہ
پارہ اور آؤ کا گوشت، ان کے روحانی علاج کے خاص ہتھیار ہیں
اور شیعیت، اختلافات لوگ دشمن کو ترک پہنچانے اور دوسرے کو
اکرام کرنے کے لیے ان سے یہ چیزیں حاصل کرتے ہیں۔

ماہر نفسیات نے مجھے بتایا کہ فحشی عاملوں کی اکثریت نے اپنے
پیشے کے لالچ میں یہ دھندلا اختیار کیا ہے، اندھے عام طور پر

جہ دو لوگ جس پر کیا دعویٰ نہیں کرتے پس ان کے بعد قہریوں اور جوروں کا کیا جائز فائزہ اٹھاتے ہیں اور دعویٰ کرنے کے لیے سہرہ اور اللہ کے حکم کے انہرے دوسروں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں یہی صحیح ہے اور اللہ کے حکم سے انسان کی بھولہ بہرہ پر وہ شرعاً صحیح ہے اور یہ کہ اسلام سر اور خور و یکہ ہے لا جہر ہے اس کا لکھا ہے کہ حق تو خدا کو رکھتے قصاص نہیں ہر جہت سنا ہے اس لیے ان لوگوں کے خون میں بھلا یا اسنا ہو سکتا ہے۔

五

شعبہ بالوائی اور ریسرچ لائبریری کے علاوہ دیگر شعبہ جات میں

[illegible]

پہلے سے لے کر آج تک یہ ہے متعدد دستاویزات، خطوط، تصاویر اور دیگر شے کے ریکارڈوں کی ایک کتاب جس کا نام ہے "The History of the British Empire".

گزشتہ سال قاتل کا پورے ایک مرتجعہ بیرونہ اپنے جوتوں سے نہر کی سادہ موٹی کتا خانہ خانگاہ، اٹھ کر رہا کی جوں سال چلی کر فوج کو کرا تھا جس میں آدھ کا ایک مرتجعہ حال اسے مرید کی جیڑی کو دور کا کرے گیا تھا اور کھینکے بہت فوج ساتھ برسر کے تعینیدہ دینے کے بہانے ایک گھر کے قاتل کا پلاؤ دھن روہ پہ لا کر پور اثر کیا تھا۔ کوہاٹ کی فوج میں بہت بڑی فوجی قاتل کا دھن روہ سے روٹا تھا۔

کے پاس ۷۰ سال کے کشتاں کیا کر فوج میں پریشان کامیہ چہ اور فوج میں کوہاٹ سے اس طرح کشتاں دہائی جا سکتی ہے کہ وہ متاثرہ تبلیغات روزنامہ کے پاس سے پوری حالت دیگر کریاں کے لیے شرمیلی اور فوج میں اس کے پاس بھی شرمیلی اور اسی سات روزہ پورے بھی تبلی پورے سے کہے کہ اس کو دھن روہ سے

غائب ہوئے۔

راڈ پلنڈری کی راہداریک کچی گاڑی میں چڑھ کر سوسہ سال کی ایک لڑکی، خدیجہ صاحبہ کا گھریلو چھان بین کیا۔ توبڑے ۱۹۵۰ء کے زمانے کے لئے برصغیر کے لباس میں خالی، چمڑے، زلفیں، سر، صاحبہ اس کو یاد رکھتے تھے۔ اسی زمانہ میں کچی گاڑی کو دیکر ان لوگوں کی تھکن کیے، خدیجہ صاحبہ

١٦٣

مثال کے طور پر لکھیے محمد انور بریلوی کے شہر دریا فست کرنا چاہتا ہے ان کو کتنا سچوگی یا نہیں،

10

١٥٠٠-١٤٩٩

١٠٠٠

جو دریا فست کرتا ہے،

سفارتش "اس کے اعداد لیے جا رہے ہیں"

کون سا

1949-1950

ابہ دونوں اعدا کو ضرب دی گئی

$$P_{\text{max}} = 9.5 \text{ kPa}$$

اب ان اعداد میں یکے بشعبہ کے اعداد سے کمرہ جمع کریں ،

55

PA650 P.O. P-10

دفعہ ۱۰ کا مجوزہ ج ۳ - ۹ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷ - ۸ - ۹ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲

اب اسے بیڑہ پر قسیم کر دیا، حاصل قسیم دو آٹھ رہا،

جنت ہے کہ سنا کر خوشگوار مسئلوں کو مدد ہے کہ

چ

اگر کوئی صاحب اپنے دل کی گولیاں دیرپا ست کرنا چاہیے۔

نہ صرف یہ ہے کہ ان میں سے ایک اعلا درجہ کی تعلیم

ابن الدائم بن محمد | ولد سنة ١٠٠٠ هـ - ١٠٠٠ هـ - ١٠٠٠ هـ

اور اے حاجتا وصال اعلیٰ کو حاصل ہر شب یہی گنج کر دیا جاے

نوحہ کرتے ہیں (۱۳) یہ تقسیم کا جیسے اکر سائل تقسیم جنت ہے۔

ہیں اور حالت حصولِ ربّ یقین اگر حجابِ ظاہر میں

○

موت کے نام

14

三

4.

١٠

السلامة

27

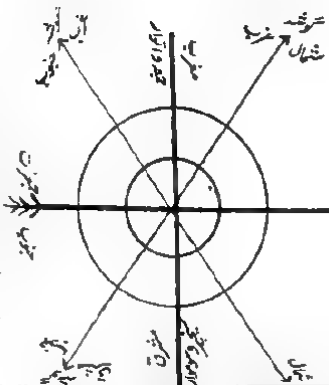
2.2

三

...



1

شمال
شمال پرہ

سہ چھار اندر شمال و جنوب
مشرق و مغرب دو خطیں ہیں یکے پر شیبہ مغرب
یعنی ان ایام میں ان اطراف کو مائل اٹھایا نہیں جاتا،

مہورت مہر

بعض لوگ مہر کے وقت دریا رفت کرتے ہیں کہ یا کچھ آج
نہاں رحمت کو مانا جا چاہیئے یا نہیں، یہ مہر پر ہے یا شعلہ ناک اس
غرض کے لیے مانا جانے لیا ایک نقشہ مرتب کیا ہے اس نقشہ کے
ذریعہ معلوم ہو سکتا ہے کہ فلاں صوفی فلاں رحمت کا مہر پر ہے یا
یا نہیں، اس کے مطابق عمل کرنا چاہیئے،
جب کوئی شخص مہر کے متعلق دریا رفت کرتے تو اس نقشہ
کے مطابق بتلا دینا چاہیئے اس میں جو رحمت منع کی گئی، ان
کا مہر نا ٹوڑہ مند نہیں رہتا،

(نقشہ اگلے صفحہ پر)

سنا کہ عہد سے نکاح اور جو جائے اس میں بیعت میں لیا جائے البتہ اگر
آیات کا مطلب اور مقصد یہ نہ ہو کہ ان کو نبیؐ سے نہ سمجھتے کے لیے
دلیل مثال لینے کی کوئی وجہ نہیں، مگر یہ بھی بخاندانِ دربار کی ایک
بار پڑھنے کی وجہ سے سمجھ اور واضح ہو گیا ہے،

اسی طرح سے ہر مذہب کا انسان اپنی مذہبی کتاب سے فال
دہا منسک کہتا ہے مثلاً مسلمان صاحبِ ایمان، مجاہدِ حق سے کہے کہ جو
کو کافر صاحبِ کفریت کہے کہ کفر کا جائے ان کو پہلو چھڑ کر اس کے
کتاب الہامی کو بیت کہے کہ کفر کا جائے، یہ فال نکال سکتی ہے،
مطلب یہ کہ صاف یہ بخاندانِ دربار سے فال نکالنا ہو سکتی ہے،
دیباچہ حائل ہے یہی فال نکالنا کام ہے کہ دلی بیعت میں صبر
و استقامت ہے کہ بی اور دنیا کا حائل کو کھولیں پھر اس کا اس قیام
موجود کر سنا تو یہ صبر ہے جس میں ساقی اپنے تئیں کہہ قال کا
جواب ہوگا اس کتاب کا فال بہت عجیب ہے اور تمام صبرین
ختم دینانِ حافظ سے بھی فال نکالنے میں،

فالنار تترقی

قرآن مجید سے فال نکالنے کا طریقہ یہ ہے،

جو کوئی کہہ کر پوچھتا ہے مجھے قرآن مبارک درود شریف پڑھنے
پھر سوخت فاقہ کی تلافی کے لیے اور جو صلوات لکھا ہے اس کو بخاندانِ دربار
کہہ دے پوچھتا ہے کہ سوچئے کہ کلام میں خدا تعالیٰ کی قیامت اور
توانا ہے،

یہ بیت دل میں لے کر قرآن مجید کو کھلی سے پڑھیں اور اس میں جو کچھ
شروع ہو جائے وہ آیت ہیں، ان کو تلاوت کیا جائے اور ان آیت کے
معنی پر غور کریں، آپ کے دل کا جواب ضرور مل جائے گا۔

ہدایات

یہ خیال رہے کہ قرآن مجید ایک مقدس کتاب ہے اور اہل ایمان
سے اس کا احترام کرتے ہوئے اور اس کی تقدس میں نہ زیرِ نظر اس سے
کوئی فال نکالنے سے منع مل جائے اور فال نکالنے کی وقت عقب ہیں
اطمینان رہے کہ کلام الہامی پر کھجور چھڑے، دوسروں سے چٹائی کو دل میں کچھ نہ لگا
جائے اور جگہ لکھیں پس بیعتیں کا مال ہو، اور اس پر عمل کیا جائے اگر
شیخ خلافت فرمائی ہیں تو وہ باریہ فال نہ نکالنا چاہئے جس ایک بار جو

شیخ مولانا یہ ہے۔

۱ جواب

اگر سبائی کا سیدہ مکس میں مایوس نہ ہوں
تو ایک بہ دولت اور عزت ملے گی خواہشات میرا تو ملے گی

کامیابی کا امید رکھیں، اپنی بات بڑھ جائے گی،
پھر سبائی پر دودھ بھرنے والی بنیں۔

پھر جو شخص لگا لگا سبائی کا لڑائی پہ کوئی شے لگائی ہے
تو بڑھ چکے ہیں، جو سبائی بڑھ چکا۔

ترقی اور دولت حاصل ہوگی،
انجیو کا مہینہ ہی کچھ رکاوٹ ہوگی،

سب مایوس نہ ہو رہے ہیں،
دست اٹھانے اور بڑھنا چاہئے گا۔

بیاہت پانچ لاکھ پانچ سو لاکھ لگائی جائے گی جو منافع کا حیرت
سفر کر کے کرے گی اور وہ بیسے سے کام ہو جائے گا،

پنچ لاکھ لاکھ کام ہو جائے گا اور ان میں سے کام
دشمنوں کو بہت کاموں کی عزت ملے گی

پھر ان کی ست کامیابیوں اور دوسرے ہوگی،
ان کا بڑھنا کام تمام ہوتا ہوگا،

۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

فالتامر تاتاری

یہ فالتامر تاتاری بہت کج رہا اور شہر و سرچا ہے ترکمانی مل
سورخانوں والا بھی کہتے ہیں، اس کا صورت یہ ہے،
بہت صدمہ پہنچا دوشش

ا	ک	ل	ح
ب	م	ن	ط
ج	س	ع	ی
ذ	ر	ز	ا

اس فالتامر سے فالتامر کو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ فالتامر
نام سے کہنا چاہئے سوال فالتامر وہاں سے کریں پھر انھیں بہت کر کے
شربت کی انگور ان خانوں میں سے کسی خانہ میں رکھ دیں لیکن باطل
ان دیکھ اور ان خانے میں طور پر بہت انگور لگائی جائے تو یہی ملے
دیں اسے انھیں کو کھلا کر نکلیں اور جلد سے اس شربت کے مطابق
اپنی فالتامر کا جواب دیکھ لیں،

(شیخ مولانا علی صوفی)

عام سے کہہ کر کے اس پر بھی ہائی کہ دولت دولت و مال عالمیہ بڑا بڑا بڑا ہو
چاہا اور دین و دنیا کا صاف کرنا صحت کی برائیت پہلے دور دراز سے ٹک پنا

یاد پہلے آئے ہیں وہی مثال ہے

نور کا پیر چہ چشم بزرگ شمشیر میرے
مردم و مہر و تلخ و گداز شمشیر

یہ سننا تھا کہ میرے دل میں اس دور و پیش حال غیبت کے
دور کا شوق پیدا ہو گیا ہے اس دور سے روز بھی بھلے کے ہو کر نہ کرنا ہوا
یاد اور یاد ہوا وہ اس بھلے کی یاد دلا رہے تھے چند قصوں کے بندہ دور سے
مردان مکتوب نگار آئے، دور سے کہیں اس ذخیرہ کے دور صحت کو آئے
گزشتہ اختصار اور بھی بڑھتے دکھایا ہے سب کو دیکھ کر کہیں کہیں کہہ
ہو کہ ظالمیہ کے مرنے کا مطلب غریب آدمی بھی آخر میں ذخیرہ کے
بہا کی قیمت پہنچ گئے اور سامنے ایک علامت پہنچ چکی آئے تھے جس ایک
کوئی نہ تھا، یہی ہے، اپنے ساتھی سے کہا میں ہمیں یاد رکھنا غیبت
اظہار اور پیش کی غریبت میں جانا ہے مگر وہ ذرا کوئی نہیں ہے
دیکھ کر جسے ناگوار خیال ہو کہ سرد و شکی کی غریبت میں چینی ہو کہ
ہم نے تو جسے اپنا نکالا ایک بھی کاٹنا دیاں پڑ تھا اس سے
وہ نہیں، ذرا دیاں دیاں پھوٹا اس سے کہتے ہیں وہاں پہنچ کر
دیکھا کہ وہ ایک پختہ پیشہ کاروں اور اس کے لئے ایک جگہ تھا
جس کے دور میں میں نے ایک کھیتی بولی تھی، اور جابجا تو جوتہ
سوں ایک جگہ رہتے تھے جس میں تاشادہ خاص جس میں جھیلدار و دودن
ہو دوں اب بچا بہا بہا تمام تھا، اس میں ہر ملک سے تاشکیر میرے کو رہا جس

ایک مکار درویش

ایک دفعہ ایک غنی آدمی نے ایک مکار درویش کو بلوایا
کہ کہہ نہ بیٹا کہ ہوتے تھے تو اہل حق میں ایک جگہ سے ملو اور
لے کر آؤ میں تم کو کتہہ اس فیضان کا ایک ایک پیسہ دے کر دے گا
تھا ایک پیسہ دے گا تو کہتا تھا اس جگہ سے ملو اور ایک پیسہ دے گا
لے کر آؤ میں تم کو کتہہ دے گا۔

یہ کہہ کر وہ مکار درویش نے اس کے پاس سے ایک پیسہ لے لیا اور وہ

تھا وہ ایک ایک پیسہ لے کر اس کے پاس سے ایک پیسہ لے لیا اور وہ
بظاہر یہ پیسہ لے کر اس کے پاس سے ایک پیسہ لے لیا اور وہ
تھی کہ ایک دفعہ کسی نے ان کو بلوایا اور وہ درویش نے کہہ دیا
چند روپے کے ذرا غلط ہو چکا ہے کہ تو میرا ایک ایک پیسہ لے لیا
پہلے اس کے سامنے یہ پورے کہ وہ ایک بہت قدرتی ہے وہ
اور اس کے پاس سے ایک پیسہ لے کر اس کے پاس سے ایک پیسہ لے لیا اور وہ
تھا کہہ دیا کہ اس کے پاس سے ایک پیسہ لے کر اس کے پاس سے ایک پیسہ لے لیا اور وہ

درویش نے کہا کہ اس کے پاس سے ایک پیسہ لے کر اس کے پاس سے ایک پیسہ لے لیا اور وہ
تھا کہہ دیا کہ اس کے پاس سے ایک پیسہ لے کر اس کے پاس سے ایک پیسہ لے لیا اور وہ
تھا کہہ دیا کہ اس کے پاس سے ایک پیسہ لے کر اس کے پاس سے ایک پیسہ لے لیا اور وہ

لے لے ہیں۔

اسی غے کر پر منسوب نگاہیں کاٹ دیں آندہ زمانہ کا خوش رہنے کے بعد کہنے کا معمول ہوتا ہے کہ پہلے بھی نہیں آتے۔ میں نے کہا کہ وہی غے ملے گا بہر حال آملے کا اتفاق ہو رہا ہے وہ بولا ہمارے حضور وہاں کی کلیں بلدیاتی روحانی قوت کے خدیش سے کارمد رہنے کی کچھ بھی کر لیت لے جائے یہی غے ہے کہ یہاں شاہ شکر بھی بڑی سرکلہ سے کسی کی رسائی کر رہا ہے عالم کے وہاں کوئی شک ہے درجہ ہے۔ جب اگر کسی پر نگاہیں کرتی ہے دیکھ کر فرحت آگاہ سے آنکھیں نہیں باب رہا ہے۔ اب پھر پانچواں سلسلہ شروع ہو گیا تو میری دیگر بہنوں کا طائر اٹھا اور وہ وائے کے قریب گیا اور وائے سے کان کاٹ لے لے لے پھر پانچویں گھر میں سے آواز دے کر حضرت شریعت سے آئے مریاتے میں آپسٹ ہوئی دروازہ کھلیا اور ایک چارو شروع کر دیا کہ شہنشاہ سپاہ برکتی حضور بیٹے سر پر ہوا تو شکار والے ہاتھ لے گئے میں پھر لوں کے لڑے، بے دست و قدم لگا ہوں وہاں لڑے تو ام از سے چلتا ہوں منہ تنگ آیا۔ اور قاتلین پر چڑھا۔

ایک شہینہ نے گلین کا ڈنکیر لکھا۔ اور سب عالم پر بڑے ہی ادب سے اسے سلام کر کے چیلے گئے کہ میں اب ادب ملائی۔ آہر خانان گلین جو تھے درویش صاحب چند ہندوستانی تھے ان کا ہوا سے اصرار اور وہیں ہر آسمان کی لوت نگاہ اندہ سکھوں کا دل سے تکتے رہا کہ یہی سب عالم کی طوالت ہو گئے وہ پیش صاحب خاندان لے لے اور بال سالہریہ دھرم پانچویں پر بیٹھتے، ان دنوں قاتل ہوا

صحن میں چند چٹاپیاں آگے تھیں ایک بڑے تخت پر شاہ ایک مٹاڑہ نور احمد آدھی سالو سے نکلتے کا بیٹھا پاتیاں کر رہا تھا اور وہاں شریعت سے صحرا چلے پڑا جس کے وہ پیش رفت ایک چٹا کی پر پوری صورتی پر تکلف باسی بیٹھے بے باکا اور بے جفا کی حالت میں چلے آئے یہی بائیں کمرہ کی تھیں صحن کے قریب چلے پڑے پھر چلے پڑے ہوا اٹھا اور چڑھے رت کاوی میں فرخند احمد شروع کر کا بھٹا ہوا کو شہنشاہ کے کھانہ خانا وہ مرید بھی ہیں محبت رکھتے ہیں میں مل بھی کیا اللہ اللہ کیا شان پر درنگ ہے اللہ اللہ اللہ کے وہاں میں تھیں یہی ہو کہ ریل ہے وہاں پہلے یہ کہہ لے گوارنے کی تو تھیں یہی کہی دودیش کے مکان پر دفنی تیرپا کی لہاں آکر بیٹھ گئے ہیں

ہم گھبراہٹ پر بیٹھ گئے اور میں نے سلام کیا اور ادب سے چلے گئے بالوں کی شاہدہ درویش ہے ہم نے سلام کیا اور ادب سے چلے گئے بالوں کی باخروہ حضور ہوا۔ کہ وہ درویش صاحب کا طائر ہے اور وہ کھت ہو ہے میں شریعت فرمایا میں وہ شخص درویش صاحب کی کہ جن میں کر با قاتل مکان کا دروازہ بند تھا ان کو گلین ہوں میں شہنشاہ سے نور میں کو شہنشاہ سے اور صلہ بنا لے میں شہنشاہ تھیں وہاں پویش لڑکی کا گاہے جہاد کی دوت دیکھ کر مسکرتی تھیں ہمارے دل میں دیکھیں کے دیوانہ کا انداز ہے تو یوں کے مومل کے کر کے رہا تھا۔ آتے تھے وہاں آدھی گھبراہٹ سے اسے کالوں کا پتہ نہ دی کہ یہ کئی واقعات ہیں کو شہنشاہ کر رہا تھا پھر وائیں آکر کہتے تھے اچھی دیکھیں شہنشاہ تھیں لائے ہیں نے ادب سے حدیث کیا۔ کہ تو زبان صاحب حضور کہاں تھیں

کہا کہ وہ اپنے آگے چڑھتا جا رہا تھا میری نظریں سامنے رکے
ابھرا دینے پاؤں آگے چڑھتا جا رہا تھا میری نظریں سامنے رکے
ہوئے ایک ایک قدم چڑھتا جا رہا تھا جس پر ایک رول کے ہاتھ
کی کھیروں کے نشوونما ابھرتے ہوئے تھے دیکھ کر مجھے اندازہ میرے
کا احساس پیدا ہو گیا۔ کہیں کہیں ان کی کھیروں کے نشوونما ابھرتے
جا رہے تھے میں نے اپنے گلزار کو گراؤ کی آوازوں سے لہلہا کر دیا
لیبت کر کے سے نکلا۔ ہاتھ میں نگاہ سے اندازہ میرے ہاتھ پر رکھا ہوا
تھیں شیشہ اٹھا لے کر کھیریں صاف اندر پڑی۔ پڑی دکھائی دی
ان کھیروں کا انور صاف کرتے وقت میرے دھن میں شاہ صاحب
اور
کی پائیاں کدوہ درستان کو گھوم رہی تھیں اس آتما کی عجیب اور
پر صحرانہ درستان کو گھومنے کے بعد سب سے پہلا خیال مجھ میرے
دل میں آیا وہ یہ حکار رول کی پیشینہ پاکی کے منظر کا تھا
ابھی ذرا ہی کی منظر پر ابھرا ہی تھا کہ منظر بدلتے گئے اپنی پشت پر
ایک شجرہ سوارانی چھتے کی آواز سنائی دیا اور وہی سے پیشتر
کر میرے منہ سے کھنکھار اٹھا اس آواز کی آواز کے چاشت کی
صفت سے اندازہ میں کیا۔ آخری صاحب رول کی پائیاں پیشینہ آگے
کا قیام منظر ہے

یہ چند اساطیر عمومی ہیں جسے ایک ذہنی اور فکری شخص جو میرے
 ذہن کے اوپر ایک شخصیت پروری قوت سے برسرِ کار ہے وہ ضرور
 کرے گی۔ وہاں کہ شہنشاہِ عالم کی دیکھنا ہوں کہ میرے سامنے
 ایک حسین عقیل کرواؤں مگر اس کا سپاہیوں کے ساتھ ۱۵۰۰
 فوجتوں سے کھڑی سکھایا کہ اس کی آنکھوں کو بھلے نہ کہنے

سبحان اللہ! ان توحیدوار کلموں کا جس سے عرضہ ہوا جب تک کہ اس سے
چھوڑا۔ لیکن پڑی سیٹھ میں بھی اسے بتائی گئی کہ اگر ہرچیز کو اس کی
چیز ملے گی۔ اور یہ ہوا جب کے ساتھ دیکھ دیں کہ ہر چیز میں ہر چیز ہوا
ہوا دونوں پر ہے۔ یہ بھی گئی کہ اس کے لئے ہر چیز کے لئے ہے۔

میرے دل اور سب سے بڑی حسدیں جو ان میں تھیں، وہاں ان کو دیکھ کر رہ گئیں۔
 کی منتظر تھیں۔ زوراً کہتے تھے کہ وہ صدمہ اُڑھ کر بیٹھا ہے۔ تو بیٹے کا اور
 کھانسی کا انفرمادہ فوری فوری یہ کہہ کر تیار ہوئے کہ آپ کا مرنے والا
 کی دوری سے ڈرنا تھا یا تو کلامی تھی، لیکن جس حصہ کے کہنے کو سب بھی
 اور کھانسی کا پتہ نہ ملتا تھا۔ یہ کہہ کر ان کا بھی ہلکا کر دیا۔ شرمناک ہو کر
 سب کو پوچھ کر ان کی بات سب کو دہرائی۔ وہاں سے نکلے اور اپنے بیٹے کو لے کر
 پہلے صدمہ سے تھکے ہوئے تھے۔ اور انہیں منہ پر مرید قی سے چھڑا کر۔

ایچے نام نہاد بیہوش کا بھی شکریہ ادا کیا جیتے وگرنہ ایک شاہ
 ہر شریف، افسوس میرا، غلام کے لیے تو ہم ان کے گھمبیر ترش راہ
 ہو گئی ہوتی۔

اس کی بچہ مر گئی دسے دین مر بیان باہنا
علم دلی کا وصف کسی میر میں بھی ہو

ایک ناقابلِ فزائوش واقعہ

۱۵۴۱
شاہ صاحب نے بچے کو دارالسنان سالی میں ۱۰۰۰ روپے دے کر
بچے کو لے کر میں تھر پور شاہ صاحب کی صاحبزادی کے ہم سفر ہوا
تھا کہ

شاہ صاحب سے میرا رشتہ اس کے ایک برادر کی عورت ہوا
میرے سے مکان کے زیریں میں میں منیم شاہ صاحب کی صحبت
میں غریب فریب تھی بیاہن ہوئی ماکسن چوہا سرچہ و چند اداس
چہ زبہ و تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے
بیات بھی ہوئی باہمی اور نچوڑا لایا مصداقت۔ حواج سادہ اور
منابت خاکساری و رقتی کے پیرے میں نے اس کے بیشتر بے قرار
بیرون کو دیکھا تھا اور ان بیرون کے ہاں میں جو نفرت اکثر اور
بیرونوں میں ہے وہی احساسات میں نے شاہ صاحب کے ہاں سے
میں قائم کر کے دیکھا کہ ان کو دیکھا اور اس سے بات چیت ہوئی
تو بچے یہ معلوم خالوں میں سے نکال دیا پڑا۔ میری مرید کی کے
کاروبار سے شاہ صاحب سخت لعلیت کا اظہار کرتے تھے شرم میں
ان کی آہ بھول ان کے گزروں کا رہنے والا تھا کوئی مقبلاں انسا
رہو نے کے باعث انہیں جو راس اس کے ہاں کھڑا ہوا۔

انہی پریشانیوں کی وضاحت کرتے ہوئے شاہ صاحب نے
تایا تھا کہ وہ کسی نابینا کوڑی کی طرح میں میں سے وہ بچا
جس سال میں بچے کے بارے میں سکو نہ سکیں تو کوئی جو سر ہوا پڑے
میں ملا ہے شاہ صاحب نے بتایا کہ اگر میں بچے کے شہ
جسک ہے وہ باہل ان پڑھ ہے، اسی نابینا میں لکھتے ہے بچے

پشورہ صا شاہ دارالسنان میں بچے نے روٹی کی شفقت اور چوہا
لا رہا ہوتا ہے میں بھی مدد کی تھی، میرا زمین میں روٹی کو پڑا ہوا
انہی میں وہاں کوڑے دیکر ڈاؤں ہوئی کچھ کھو میں پڑا تھا کہ
روٹی کوڑے نہ کھسکا کہیں سے روٹی پھر سے بیرونوں کی بات
لیے صوبہ ہوا بھی نہیں گئے وہی کی تھی کچھ اور برکت، پڑا کہ

۱۵۵۱
بہ نال صحبت کچھ تھی
انہی میں اس نے دیکھا تھا کہ شاہ صاحب کو اور کچھ
کو کہ کسی کام سے نہ لے کر ہر حال سے اور روٹی کوڑے، تن
لا پیرہ شہر ہوئی، اور وہ مشکل کر رہ گئے روٹی سے شاہ صاحب
سے ی حب ہو کر بیات ہے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے
اسلام علیکم شاہ صاحب کہتے تھے کہ میں، ہمیں صوبہ
میں کر پے شریف لائے ہیں اس لیے آپ سے ملاقات کو کی جا پڑا

شریعت فریبہ
میں میرا دوسرا سیکر کسی اور جان ہوا کی صاحب دیکھا، روٹی
شاہ صاحب کو رات۔ شاہ صاحب کے شہر سے ہر ایک ایک، وہ شاہ
ہاں، ایک ایک، وہ شاہ صاحب کے شہر سے ہر ایک ایک، وہ شاہ
میں میں ایک کر رہے ہوا وہ کچھ کر رہے تھے کہ بہت درہیہ
پڑا کچھ تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے

۱۵۵۲
وہاں گئے تھے۔
صاحب کو بچے کو لے کر ایک ٹائی میں میرے حوالے ہوا
تو وہی کو بچے کو لے کر ایک ٹائی میں میرے حوالے ہوا

تکلیف اس لڑکی سے ہوئی اس لئے شاہ صاحب کے بانی کا قصد یہ
 ہوتا تھا کہ لڑکی پانچ سو روپے کی مالک ہے اور بیکار ہو کر کچھ
 بچہ جب لڑکی پہنچے پہلی گلی اور شاہ صاحب کبھی کسی ام سے کرے
 میں پہلے پہلے کر رہا ہے، ان کو شخص کا حال اور ضرورت کیا۔ اور انہی
 پہلوؤں پر نظر کر کے دیکھ کر وہی لڑکی بچے باپ اس اور نئی و بیخ
 کے ساتھ اپنا بیوی کے درمیان میں میرے ساتھ آئی دیکھا اور مرتب
 کا صاحب نے اسے دیکھا تو بچے سے کہا کہ اپنا بیوی آگے آگے نہیں
 سے میں لکھنا چاہا اور وہی صورت حال رہی ہے میرے بارے میں
 نہ ملے پانچ لے،

.. پانچ لے شاہ صاحب کے منہ سے نکلے ہوئے یہ اعلان کر سکی
 بچے اس نے بیکار اور توجہ نہ دیا اور کہا آپ ایک کہتے ہی چلا گیا۔

میں اپنی جہاں،

یہ کہہ کر باپ کی لے میری جانب دیکھا اور کہتا ہوں میرے باپ۔
 دیکھتے ہو تو صاحب لڑکی کے اندر کی گھیر رہا آپ نے طالع

نہاں کیا؟

.. مگر ابھی میرے جواب دیا: "ابھی ابھی ایک کڑی سر پر تھا، جسے میرے
 پاس آئی تھی، جس نے اپنے باتوں کے تصور سے کڑی نہیں کیا کہ

عقوبت کب تک رہے؟

پانچ لے کے تھوڑے کچھ سو سو روپے کا کچھ تھا۔ دیکھتے تھے
 اس سے پہلے کہ میں آپ سے حریف کچھ کر سکتا ہوں۔ یہ وہی ہے
 بہتر ہے کہ آپ کو اس ہی قیمت سے لانا میرے بہتر ہے۔

کچھ دن اور ان کی بات ہے کہ اس پر پانچ سو روپے چلا۔ اور کچھ
 بے جوئی رہے کے بعد جب وہ خوش میں آئی۔ تو اس سے پہلے کہ میں
 لاگو ہو رہے تھے۔ مثلاً اردو کے تھوڑے وہ بالکل بے بہرہ ہے کہ ان کی زبان
 زبان میں وہ بھی طرح نہیں بول سکتی، لیکن اس پر اس سرور حالت میں
 اس کی گفتگو کی وضاحت و طاقت دیکھ کر ہر شے کے پانی زبان
 وقت رہ جاتے ہیں لڑکی نے ہر دے کو شہ نہ دیکھ دیا اور اس کی
 محسوس میں آئے۔ پہنچنے کی وہ ہر موقع پر حال نہ انداز میں بوقت
 کر آ رہا ایک میرت اختیار بات یہ ہوئی کہ اس کا سب دیکھو
 مردانہ ہو گیا وہ اپنا نام پڑھا دیا تھا ہے،

چند روز تک اسی حالت میں رہنے کے بعد وہ اپنی سابقہ
 حالت میں لوٹ آئی لیکن اسے کچھ پتا نہ تھا کہ وہ کزشتہ دنوں
 میں کتنے بدل چکی تھی اسی دن کے بعد سے لڑکی پر وقت تو تھا وہ
 پڑھنے کے جن لوگوں نے اسے اس کیفیت میں دیکھا ہے ان کا خیال
 ہے کہ یہ سب کچھ ایک روح یا جن کا اثر ہے جو لڑکی کے ہم پر مسلط ہے
 کہ یہ سب کچھ اللہ جیسے اندہ پانچ لے نام سے پکارتے ہیں، وہی
 ایک اللہ کے دیا ہے کہ اس کا خدا ہے کہ دست نشانی سے دیکھی ہے
 لے میرے بارے میں کہ اس کا خدا ہے کہ دیکھا تھا اس سے وہ نام کے کچھ
 اور کچھ تو کچھ لوگوں کے ہاتھ کو دیکھا تھا اس سے وہ نام کے کچھ
 پہلے اپنی حالت پر: "کی کو میرے پاس ہاتھ دیکھنے کو ملے ہے تو کچھ
 دیکھا تھا وہی کا سیدہ سرور اور اسے جانتے ہی نہیں تھے اس کے پہلو
 کے ٹھکانے کا کچھ پتا نہ رہے، کچھ کچھ خیال تھا کہ ان کا قصد اپنا
 ہے کہ یہ کوئی تصویر کشی کا نہیں ہے جس کے دوران میں رہے۔"

دکھ لیں آپ فوج سے غفلت نہ ہوں۔
 میرے ذہن کا دوسری پادشہرت انگیز اور درست مطالعہ ہے
 یہ یقین دلانے میں مزید خوش ثابت ہو کر میں واقعی سحر و جادو کا
 کئی فوائد کر رہا تھا تاہم باہجی کے اتفاقاً کس کسری جی جان میں جان
 پہنچا، ادا اب میں نے یہی تائب سمجھا کر اور اسے منہ نہ مڑا علی قیصر
 کیا جانے اہل عرب نے تمام تعلیم کی فرائض کچھ رسالت کیے جائیں۔
 میں نے کہا، اگر آپ اصحاب میں سے ہیں اور مسلمان ہیں، تو آپ
 اس سے قصور اور معذور ہو کر یہ کہیں سہل ہو گیا۔

اس میں ہادی خواہش اور رضا کو دخل نہیں ہے، اسی اور کے تابع ہوں

جواب دہ۔

وہ کہوں ہے جس کی متابعت آپ کر رہے ہیں؟ میرا اگلا سوال
 تھا یہ ایک کٹاں کا راز ہے ادا اس رب کو ہرگز کے علم میں ہے جس
 نے مجھے اور وطن کیا؟ باہجی نے ثابت حالانکہ میں ہم جواب دیا
 چند لمحے تک ہم کو خوش رہے پھر باہجی نے کہا، یہ تو بتائیے
 کہ اس بار میں آپ کا فی دست شفا کیا کیا کوئی ہے
 میں انھی لوگوں کے ہونے کی گیسول کا مطالعہ کر رہا ہوں اور
 تفصیل مطالعے کے بعد کچھ حق کی سگولوں کا میں نے جواب دیا۔
 شک ہے لیکن مجھے تاہم کہ آپ یہ علم کہاں تک پہنچائے
 صاحب اس علم کا مطالعہ درست کچھ دست شفا کس کی اپنی
 قابلیت، فہم و فراست اور تشکیل و باہجیت پر ہے ویسے باہجی
 ایک ذریعہ ہے انسان کے فطری رجحانات، خود ارشاد

تپ کا عالم ہی نہیں دیکھ سکتا ہیں وہ ایک مشکل ہی ہے لیکن یہ
 علم کو دیکھ کر آپ اس سے طبیعت کو اپنی اپنی مشینوں
 سے نہیں دیکھ پڑیں جو اس لوگوں کے ہم میں ہو رہی ہیں۔ ہزار ہا آدمی
 میرے پاس آتے ہیں تو ان سے کہتا ہوں کہ اس مشکل کو کچھ بڑھان
 ہوں کیا آپ کس کی بات سے فکر کر رہے ہیں۔

ہاں میں نے یہ بھی دیکھا، ہزار ہا آدمی ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی
 میں نے دیکھا، ہزار ہا آدمی ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی
 ہزار ہا آدمی ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی

ایسا عامیہ بات ہو کہ ہمارے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی
 یہ بھی کہ ہمارے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی
 میرے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی

میں نے دیکھا، ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی
 یہ بھی کہ ہمارے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی
 میرے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی

میں نے دیکھا، ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی
 یہ بھی کہ ہمارے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی
 میرے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی

میں نے دیکھا، ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی
 یہ بھی کہ ہمارے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی
 میرے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی

میں نے دیکھا، ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی
 یہ بھی کہ ہمارے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی
 میرے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی سے ہزار ہا آدمی

طے جا سچے تھے۔ ایک لڑکوں کی زبان سے اور ذرا بڑے لکڑی
 کے بارے میں یہ راز سلجھاتا اور فیض و بلیغ تقریریں کرتا
 شہجہ کی دماغی سرگرمی جو میرے دل میں تھی، مطلقاً باق در
 دلہا، اب ادب و احترام سے سرکھائے تھے با با کی باتیں
 سن رہا تھا۔ اور شاہجی بھی دست بستہ نظر میں جھکے ہوئے
 کھڑے تھے۔

گفتگو کا یہ سلسلہ ابھی جاری تھا کہ شرعی قسمت سے مجھ سے
 ایک غلط فہمی مزید ہوئی بات یوں ہوئی کہ حبيب علی بابا جی سے محو
 حکم تھا، وہ تہمتِ فحشاء کچھ بھی تھی میرے سامنے ہوجاں، ایک عین
 تسلاؤں پر تھا۔ اچھا، خداوند سبحان یہ اتنا جانتے بڑے بڑے بھی میری
 نگاہیں ہر ایک کراس کے حسن و شباب کا جائزہ لینے لگتے تھیں
 یا ایک بابا جی نے مجھے تنبیہ کرتے ہوئے کہا۔

”تھم کوں کو پہلے صاف کیجئے۔ اور پھر ان کی طرف دیکھئے،
 اچھا ہر جانتے ہیں پھر ملانا تو ہوگی،“

”بابا جی“ کے اس اعلان کے ساتھ مجھ کی طرف اشارے
 بہت خوش ہو کر چلے آ اور لوٹ چلے چلے آ اور شاہ صاحب
 کو اس بات پر ہر بات کا لکھنا پسند نہیں تھا، کچھ دیر کے بعد لڑکی
 پہلی بار آئی اور عشاء صاحب اسے کہا ادا سے کہ رمضان کی تحیلی
 نوراں پہننے لگے جہاں ان کے سونے کا انتظام کیا گیا تھا۔

اور آج ان کے مطالعے اور اذکار کے اعلان سے متاثر تھا۔
 اور آپ کو اس سے پہلے بھی کسی ایسی بات کی
 خبریں دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے؟ بابا جی نے پوچھا۔

”میں نہیں، میرے یہ ایک انوکھا تجربہ ہے میں نے جواب دیا۔
 میں آپ کے نزدیک تو یہ سب کچھ ایک دلیلی تھی۔ ایک
 چال ہی تھا۔ آپ سے پہلے بھی بہت سے لوگوں نے اس بات کی کو
 بالائی پہنچا، سچ ہے کہ ان کے ہوشوں کے بارے میں شک
 و شبہ کرتا ہے میں نے اسے صاف منظر ہوا نہ ہو۔“

پھر کچھ توقف کے بعد فرمایا ”کیوں مسلمان کے نزدیک قرآن
 مجید سے بالاتر نہ ہو سکتا ہے یہ تو سچ ہے جو وہ جانتے کے اپنے
 میں بیان کرتا ہے۔“

اس کے بعد بابا جی جو اب بعد میں نے نہایت شروع و بسط
 کے ساتھ جنت کی تحقیق و بیان کیا اور اس کی اصلیت و
 ماہیت کے بارے میں تقریر فرمائی، گفتگو کی دھواں کا یہ عالم تھا
 کہ تمام صحت بلا طبعیت ملا نہیں رہی تھی، اتنی صحت و شہت اور
 پاکیزہ اور دلچسپ جاری تھی کہ میں غصہ و غش کر رہا تھا،

تقریر کے دوران میں جب حاجی کوڑاں آ یا تو اس کا دیریت و سلا
 کے علاوہ اور کوئی شاعرانہ شاعرانہ شاعرانہ شاعرانہ شاعرانہ

خیال آیا جنہوں نے میری جا رہا تھا الٹ دی تھی بے شک یہ ظالم
جنوں کے سوا اور کسی کا نہیں ہو سکتا۔ یہ خیال آتے ہی دہشت
سے میرے بدن میں تھر تھری قہقہے گئی، میں نے پوری قوت سے چالچی
کو پس پیٹا اور میرے حق شناس لڑتا ہوا گھرت باز نکلا آیا۔ اور
سیدھا اپنے ایک دوست کے گھر پہنچا۔ اندر دروازہ پر
دشک دی رات کے اس غیر متوقع حالت میں جب میرے دوست
نے مجھے دروازہ پر کھڑے پایا۔ تو میرے کتے اٹا رات کے پھرے
پونہ دو لکھوئے وہ بھی اپنے کمرے سے نکلے اور جلدی سے پانی کا
گلاس کر کے پانی پیا اور سناں چھ جمال ہوئے تو وہ میرا لیکر لوں
سے میری طرف دیکھنے لگے،

۱۰۰ ات سے جب اس واقعہ کا قصیدہ لکھ کر کیا تو وہ چھپ چلا
سنے رہا۔ اور پھر کہنے لگے کچھ میں نہیں آتا اگر کم کیا کہہ رہے ہوں
پیرا حال یہ نہیں آلا کم کر دیا تھا یہ قہر اطمینان سے میں نے لکھا
صبح ہوئے میں نے دیکھ کر کتنی رو گئی تھی، چون توں کمرے کے لالت کا
پھولا پیر ختم ہوا۔ اور صبح صادق کے وقت آتھو قصہ پوری دیکھ لیتے
چھپ چکی تھی کہ میرے دوست نے اگر میرا لکھ دیا۔

ناماٹھے کے بعد انہیں وہ بار بار میری داستان سنائی وہ نہایت
متعجب تھے بعض اوقات میرے ہوا میرے گھر تک گئے دسک دی تو
شاہ صاحب کی دردناک کھولنے لگے،

اور آہ پھر احوال کا ظاہر چھپ چھپا۔ قورات جلیک چکی تھی نہا
سے کچھ کا وقت تھا میری حالت یہ تھی کہ کوہک پیاس سب اثر
موتی میرا ملازم نور محمد کو لایا جا لاکر کھیلے پھر پٹیا بکیتی
ہوئی قہقہے لگائی اور سالن سب چل گئی، میں جب اپنے بستر پر چلا تو
تینوں کا کوسوں پہ دھکا بار بار اس لوگ کی تصویر میرے سامنے
چلتا اور کفن میں ہوا رسید میں کی باتیں گوئیے گنتی بدلتی
میں نے اس قسم کے واقعات پہلے بھی دیکھے اور سننے کیے لیکن ایسے
عالم نام نہاں و درمیان جن سے کبھی آستنا سامنا نہیں ہوا تھا پھر شاہ
صاحب کا بیان کردہ درمیان کے انصاف میرے ذہن میں نا اہل نہ
لگے اور یہ ان واقعات پر عقلی تفریق کرنے کی کوشش کرنے لگا
ابن خیال کے گرواں میں غور کرتے کھاتے میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ
نہ نہ کی۔ مگر میں پہنچ گئی اچھی سوسے ہوئے پتھلا کس چٹھہ نہ
ہوا پڑے ہوں گے کہ کچھ یوں کسوس ہوا چھپتے نہ تو رسا اچھی ہے
ہر پیر کا پیٹا رہا ہے میں نے اپنے کپ کوڑ میں پھر گئے پایا۔ اور
چلا دیا میرے دلچھ سوار تھی۔ یہ حادثہ اتنا قوی پیشینہ لایا کہ میرا
ذہن مفلوج ہو گیا، چاروں طرف محسوس سناٹا طاری تھا لیب میں
چلے کھجا کر سوتا تھا ہر طرف گھٹیا اندھیرا تھا اندھیرا۔ میرا اندازہ
تھا کہ رات کے تیرے بجے میں پکا ایک گلی میں سے کسی کے بھونکنے
کا آواز آئی اندھنی چھپ چھپ پھر پش میں آگئی مجھے فوراً باجی کا

میرا دل سے غور کر رہے تھے اور پھر کہا کہ آؤ اس کے بعد دوسرے باتیں
 سن لیں۔ یہ باتیں سن کر میری دلچسپی بڑھ گئی۔

۱۵۰) یہ سوال نہ کریں کہ ایک غلط بیچ کب چلا اور نہ کہ اسے
 اچھے کر یا ایک پرہیزگار لگا دے۔ کچھ روکنے لگتا ہی
 ہا تو یہ تھا کہ جس نے اس حد تک پہنچ لیا تھا جس حد تک پہنچ
 لازمی سب سے پہلے تھا ایک آدھ تیر تین چار تمام یا اس کو کیوں نہ
 دیکھوں کہ سیر کجا کریں کہ چھوٹے ہیں جو ہر جا کے سہ گراں ہے یہ
 اس فن و فنانشی کی لا تحقیق تھا اور دیکھتے تھے اس کا کمال
 فہم و فہم چھوٹا تھا، نہ سنا چکے دوست کے لئے آواز کر رہا تھا
 کہ باتوں کے ٹوکروں میں ابھی کب اچھا کرتے دیکھ نہیں پاتا یہ سیر کر
 میرے دوست کہتے تھے،

و تم عجیب آدمی ہے۔ تم اپنا اصل کام ترک کر دیا اور ایسی باتوں کے تعاقب میں اس قدر بھٹکے کہ خدا کی سیر سے مستغرق ہو گئے۔ اس صفت پروردگار اور دیکھو کہ وہ کیا بتا کر چکے ہو۔

ان کے اولاد پر یہ سب باتوں کو سمجھو، ان کو اور میری والدہ کو دلا دیجئے۔
عقلمند صاحب! ان لوگوں کے ہاتھوں کے پھینس نکال لایا۔ اور ہاتھ بچتے
تو جیسا کہ درود ہے، انہیں دیکھتے تھا، مجھے نہیں دیکھ سکے، ہمارے پیچھے ہاتھ کی
ان کی گردن پر ہمارا ہسٹہ آہستہ آہستہ صاف لپڑا دیا، دودھ کھاتے تھے۔

عجب اچھا مریض ہو گئی ہے، ہرگز جانتے ہو ہیچھے، آپ کہاں سے آئے ہیں۔ میں نے چار یا پانچ دن کا وقت جان لیا تھا تو وہاں پہنچ کر پوچھ کر پوچھ کر، ایسا حادثہ میرے ساتھ ہو گیا، کئی مرتبہ یہ کہنا تھا کہ یہ بابا آپ سے اتنا دور تھی تو پہنچے ہیں، میں نے ان سے دور کیا وقت کیا کر گیا، بابا آپ بات کو دہرا رہے آئے تھے، مہا صیبت بن گیا، کیا نہیں اس بات کا علم نہیں، کیا ہی کہنے کے لئے کہ ان وقت صیبت نہیں، میں نے قضاہ مہا صیبت سے کہا صیبت نہیں، بابا صیبت نہیں، تو مجھے بتا دیجئے میرے دوست ان سے ملے تو انہیں مندر میں خاں مہا صیبت کے وہاں کر لیا، میں اپنا دھوکہ کھینچ کر پہنچ کر دھوکا کھینچ کر دانیس چھوڑ کر آیا تو غشاہ مہا صیبت نے بتایا کہ بابا بائی آئے، اور میں نے سہارا دی تو اسجن کا ذکر کیا تھا لیکن انہوں نے یہ جواب دیا تو بخیر مہا صیبت کا ایسا ذکر دہرا دہرا، اپنے دوستوں سے میری کیفیت کے کہہ کر کہہ کر رہے ہیں۔ یہ بات کہیں کہیں پور و افروز میں، انگلوں کا یہ کردہ گیا، بابا آپ کا یہ بات صحت بکرت اور صحت یقی حقیقت ہے۔ چہ کر بات کے بغیر ذرا اتفاقاً کہنے کے بعد وہ دن کو مجھے پوچھا کہ درگشاہ کے دوستوں سے کہتے آ رہے تھے اور اس مندر کے اہل علم میں نے اپنے دوست سے کہا کہ

ایک روز عیدِ دہریہ دوستِ بہن کے ہاں میں نے رات کو گھومتے
 پھاڑ کر کیا، انا کی شہریت تو راقعاً، اور ہم دفعتاً باہمی کے مسئلے پر

کار و بار کر رہے تھے،

حقیقت یہ ہے کہ وہ ایک ادبی ترین خالقوں میں تھے درست نامی کے موردِ ترحم کے وہ دن میں یہ پہلا موقع تھا کہ ایسی خوبصورت اور ہلکا صورت میر شاہد سے ملے گی، میر سے دل میں اس کا کیا سن لینے کے بعد بھی ایک تقدیر اور رخصت کی کیفیت ظاہر رہی،

اس کا زمانہ انت اور علمی استعداد کی بے پناہ فادہ دہی کے بعد ایک محصلانہ مضامین سے ملے یہ دیکر اس کا پند یہ کہ روشنی کو ترک کر کے کوئی آبر و مناد نظر رخصت اختیار کرے تو رشتا بدشانہ طور سے محفوظ رہے جس کا گواہی اس کے ہاتھ کی لکیریں دے رہی تھیں اس نے کہا کہ وہ تو داس دھندلے سے تنگ آ چکی ہے لیکن شاہ صاحب کے بس میں ہے جو ہر اسے موقع ملا وہ الگ چھوڑ دے گی،

یہ نہ اس سے پوچھا کہ کیا ادبی آلات کو میری چار پائی تہمت ہی اتنی ملتی تو وہ ہنسی اور کہنے لگی۔ وہ حرکت شاہ صاحب کی تھی اس واقعہ کو کہ جیسے ایک سال سے منامہ عرصہ ہو گیا۔ اچانک ایک روز اخبار میں ایک خبر پھر نکل چکی وہ اتفاقات ہوں یا بول بیٹے تھے، کہ وہاں مقام پر مقامی یہ مقامی پالیس نے ایک شاہ صاحب اور اس کی صاحبزادی کو قتل کر کے انعام میں کرنا کر دیا ہے،

واقعوں کا لکھنا ہزاری نے لپیٹا دیا ایک نثری جن کو اس واقعہ کے ذریعے اس نے ایک مال دار بدھ بہت بڑی رقم اور

معاذکر کی اطلاع ملے۔ آپ کا حکم چلایا اس نے لبرازان اور

سدا کر اپنی زندگی کے حالات تفصیل سے بیان کیے تھے کہ اطلاع یہ ہے، وہ پہلے کے ایک صحرا کو گھر کے میں پہلا گواہی اس کا تھا اس وقت

میں سستا میں میر شاہ صاحب کے والدین کی بچیوں میں تو فوت ہو گئے تھے اسی پر کوئی نہ تو شاہ صاحب نگاہور شستہ میں اس کے چچا لگتے ہیں وہ اب اسے اپنے بچے سمجھتی ہیں اس کا تعلیم حیرت کہ جس کو لڑتو بچہ کو لڑیے ایک نوجوان کا گارڈ سے قیمت پوچھتی اور اس نے لاکھوں سے شاہ صاحب لاکھوں کے

عزت شاہ صاحب لاکھوں کے بچے کو تو بڑی دھیر لڑے تھے کوئی حق لاکھوں میں سے بڑی لاکھوں کے ہر شخص کو دیکھ کر بولتی تھی جیسا ہے ان کا تعلیم پہلے پانچ برس کا فن دانہ لڑے تو اس کے تعلقات ڈاکٹر سے کھانہ شہد ہو گئے اور اس نے ڈاکٹر سے ملاقات لے کر پہلے کو لڑے کہ اس نے دیکھ کر ایک پانچویں علمی ادارے میں لاکھوں کی حیثیت سے کام کیا وہاں اسے بہت علمی ادارہ دیکھ کر بھی چڑھنے لاکھوں ملازم

اس طرح اس کا حکم چلایا ہے،

اسے جنہاں جوتوں کا کام نہیں اور سرسبز کے حالات سے بڑی دلچسپی تھی اتفاق سے علمی ادارے کا منسلک س کو بڑی قیمت سے دیکھنے کا ارادہ ملا تو شہید نے پھر پوچھا تھا اب بابا دے دیکھ کر اس نے اپنے چچا کو لاکھوں لگا لگا۔ بابا بھی لاکھوں شاہ صاحب کی اختراع چاہا تو اس نے لاکھوں لاکھوں اس کا خوب مشق کر لی وہ اصل شاہ صاحب پہلے ہی سے تصویر کشی کے کاموں

راغب کہتے ہیں کہ کسی سے ملنے کے لیے ہم ہفتہ مضروب ہیں وہ بستی کے
 دھوکے میں ہیں تب لیتے ہیں کہ کھانا پینا انسان کون سا ہے بس اس ہی
 کو نشانہ بناتے ہیں کسی لائق کے اندھیرے میں اس سے لالہ و نیاز
 کی باتیں کرتے ہوئے کہتے ہیں بیٹا لائق کی موت آگئی ہے لالہ و تئیں اپنے
 رشتہ کی برکت سے مالا مال کر دیں۔ خدا کے کلام میں بڑی برکتیں ہیں
 بیٹا اس کلام میں کافر ہے یہی مرشد نے ایک ایسا امام اعلیٰ بنایا
 ہے کہ اس کی برکت سے مال و دکان ہو جاگتا ہے اس قسم کی کجی چڑی بالوں
 سے اس کا دل بھر جائیے گا یہاں درج ہے وہ زبور و قدس لائق کی بیعت
 سے تو نہایت پارسا بن سکتے ہیں نہیں بیٹا اس مال کو مرد شورش
 کا تر نہیں دکھاتا۔

اسے لالہ مال ہی ہاتھ کر بوقت میں ملے گا۔ اور اوپر سے منہ باندھ
 دو۔ مدد میں اس پر امام اعظم و کم روئے گا۔

یوں اس کو پسند کر پورا کیسب کو اپنے شعور میں ملنے سے
 نزولات و جزاؤں کو وہ کیا رہ پو تلے گا اور لکھو دے جب برتن کا
 جاننے لیتے ہیں تو فہمی اور ذہن لائق لکھ لکھوں اور سچے روبرو حال
 چکے ہوئے ہیں ،

پتہ لپکا وہ چوڑا زان، انشانے مارا ڈرے اپنے خاص روئیں مریدان
 کی سرزنش، اسے حکمانے لگا دیا، میں مجھے کیسے میری شاہ صاحب اور
 ان کا صاحبزادہ یا باپا بڑا کیسے بہرمان ہو جس پیکر بتی، اس کا نام
 مجھے نہ ہو سکا ہو کہ شہر سے دن بعد ہی میں پا کستان سے باہر چلا گیا۔ اب
 بھی تپنا لائق کے حالت میں جب مجھے اس قانون کا خیال آیا تو مجھے تو یہی سوچتا
 ہوں کہ قدرت نے اسے سن و حال کے علاوہ کتنی مہاشی سے زامست
 اور دہم کا بنی تو خدا کی رحمت۔ لیکن اسے غم و احوال اور اچھی تربیت نہ
 ملے کہ جو سے وہ غلط راستے پر چلا گیا اور کون کہہ سکتا ہے کہ اب ہم
 ہمارے معاملے میں کسی کتنی باتیں تیار اور رشتہ مسلمان ہو جو ہر چیز
 شب و روز ادا لے گا کون کھیلنے میں مصروف نہیں۔

کرسی نوٹ

اور سونوارو گستا کرنے والے

یہ جاوید گزرا لپکا اور سادہ لوح انسانوں کو خوب فطرت پر ہمارا اور
 ایک ہی حد میں ہو کر تمام نشانہ نقدی اور زلیلات الا کر کے جاتے ہیں
 یہ لوگ وہ مدد میں بن کر کرسی کاٹوں یا قصید میں ڈیرے جاتے ہیں اور چشم
 روزا ہیں زہد یا راست کا سکر انگوٹھ کے دوں پہنچا کر انہیں طاقت

مسائلِ انہما بہت بڑھتا ہے کہ اس کے لیے جو کچھ ہوتا ہے مثال دیتا ہے بعض اوقات تو یہ سید ٹیکوں اور بچہ ہولیتے ہیں اور کتے جاؤ بیچے ہوئے اور بڑھ کر کھانا اور خود سنا ہو جائے گی۔

روحانی سیاحتی بنانا

ایک روحانی سیاح تیار کرنا جس سے کئی کام چلے جاسکتے
ہوں یا اس سیاح کے روحانی اثر سے کوئی سود مند کسبِ کمال کر سکے یا
دیباچہ کشی کے لیے اسے ضروریات سے ملاقا کر سکے،
پھر شکیلی شخص اور اس کا علاج، محرم کھانا، اور جو کچھ
اسی ایک سیاح کے ذریعہ ممکن ہے، ہر غریب کا آدمی اس سے فائدہ
حاصل کر سکتا ہے یا روزِ نکلت لایا جاسکتا ہے،

[illegible]

راہ گیر اسی ہے

مومن لیے انوں دلسا اور عجیب و غریب گورڈیاں ہیں
ہر شے قدر و قیمت درستی اور حق میں ہے اور ان لوگوں میں نظر کرنے لیے
چنگیوں اور رخا پرچوں پر صوفی راجہ کو مل جاتے ہیں اور ان میں
انگلیں نکال دیتے اور چار رخہ نکالتے ہیں کراچو راجہ جابا ہے
یوں مومن کہتے کہ اب کل خزانہ درستی ہے۔

لوہیا آہ تھری قسمت کھل گئی۔ ہے فیروزہ انداز کا ہونے کو
 نا ایک چیت۔۔۔ درجہ سہ سفر ایک سالہ پتلیاچے تو اس پر
 پھر کس کا رونا دھونہ ہوئی۔۔۔ لوہیا سچا اپنے پاس لکھو نا میں
 بہت ہوئی فیروز کا بولنا کھجور اٹا بیٹا جب مسافر روانہ ہوتا ہے تو
 پھر آلاؤں دیتے ہیں بات سنو بیٹا دھڑکھڑ۔۔۔ یہ کس کو مسافر کہ
 سر پہ پھیر کے مال پیکر زور دے اللہ رکھو کا غور رکھتے ہیں، تو
 بالوں سے دودھ کے قطرے پھوٹ نکلتے ہیں اور مسافر جہاز ان رواں ہوا
 ہے، اب درویش اپنے جلا میں اٹھ کھڑے ہیں لاؤ بیٹا جو کچھ تمنا ہے
 پاس ہے فیروز کے غلام سے بیٹا مال دواں ہی تمہارا قسمت کھل گئی ہے

بعد معمول کہے کہ دروازہ کھول دو جب دروازہ کھل جائے تو معمول خاکروب کو جگہ صاف کرنا حکم دے پھر بہشتی کو پانی چھڑکنے کا حکم دیں، اس کے بعد اسی طرح دربار لکھوائیں اس پر تخت نشاہی اور کرسیاں رکھوانے کے لیے کہیں، جب تمام انتظام ہو جائے تو شاہ جنات بمعہ امراء و وزراء بلوا کر بعد سلام بجالانے کے بادشاہ کو تخت پر بیٹھنے اور امراء کو کرسیوں پر بیٹھنے کے لیے کہیں۔ اب اس دربار شاہی کے ذریعہ ہر سوال کا جواب ملے گا اگر معمولی آن پڑھ ہے تو جواب اشارہ سے حاصل کریں اگر معمول پڑھا ہوا ہے، تو اس کے ذریعہ بادشاہ سے کہیں کہ تم نے چند سوالات کا جواب حاصل کرنا ہے براہ مہربانی لکھنے کے لیے بلیک بورڈ مہیا کر لیجئے فوراً خادم پورڈ مہیا کر دیں گے،

بادشاہ سے سوال کریں اور جواب بورڈ پر لکھوائیں معمول پڑھ کر بتا دے گا ہر روع کو ملا کر بھی جواب لیا جاسکتا ہے جب سب کام ہو چکے تو بادشاہ کو رخصت کر دیں آسمان پر ابر کی صورت میں نیز زوال کے وقت گل منع ہے کچھ نظر نہ آئے گا، (ختم شد)

منگوانے کا پتہ

حمید بک پور اور بازار لاہور